

NOT FOR SALE



واقفیت عامہ

جماعت دوم

2

یکساں قومی نصاب
2020ء کے مطابق

2021-22



پروگرام برائے تعلیمی اصلاحات، حکومت پنجاب



۷۹۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بڑا مہربان ہے۔

واقفیت عامہ

General Knowledge

جماعت دوم

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

فہرست عنوانات

صفحہ نمبر	باب کا عنوان	نمبر شمار
01	ہمارا وطن پاکستان	1
15	دیہات اور شہر	2
21	حقوق و فرائض	3
25	مذہبی تہوار	4
31	قدرتی ماحول اور وسائل	5
39	پانی	6
47	پودے	7
55	جانور	8
61	زراعت اور مویشی	9
69	زمینی وسائل کی حفاظت	10
75	حرارت اور روشنی	11
81	دوسروں کی مدد کرنا	12
85	پیشے	13
89	دوسروں کا احترام	14
93	عنقود درگزر	15
97	غیر جانب داری	16

ہمارا وطن پاکستان

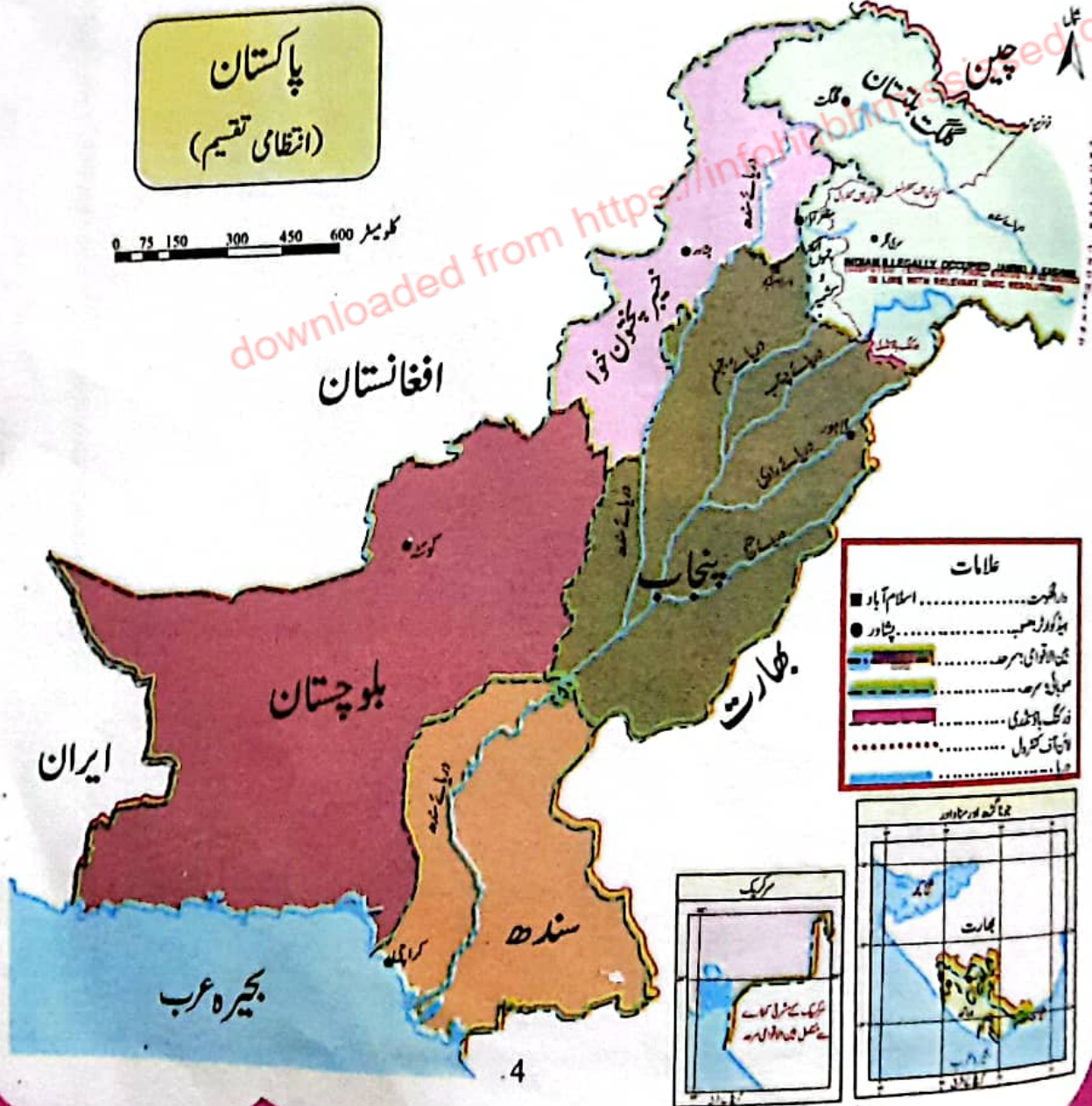
ہماری تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس کتاب کو جانیں گے کہ:

- پاکستان کے متعلقہ کو پہچان سکیں۔
- پاکستان کے صوبوں اور وفاقی علاقوں کا نام بتا سکیں۔
- پاکستان کے چاروں صوبوں اور وفاقی علاقوں کی ثقافت کی عکاسی کر سکیں۔
- قومی پرچم کی اہمیت بتا سکیں۔

ہمارا وطن پاکستان

ہمارا وطن پاکستان ہے۔ یہ بڑا عظیم (Continent) ایشیا میں واقع ہے۔ پاکستان 14 اگست 1947ء کو وجود میں آیا۔ اس کا دار الحکومت اسلام آباد ہے۔ سندھ، بلوچستان، خیبر پختون خوا اور پنجاب پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ اس کے علاوہ گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر بھی پاکستان کے زیر انتظام علاقے ہیں۔ آزاد جموں و کشمیر کا دار الحکومت مظفر آباد ہے جب کہ گلگت بلتستان کے دار الحکومت کا نام گلگت ہے۔ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے جب کہ آبادی کے لحاظ سے بڑا صوبہ پنجاب ہے۔





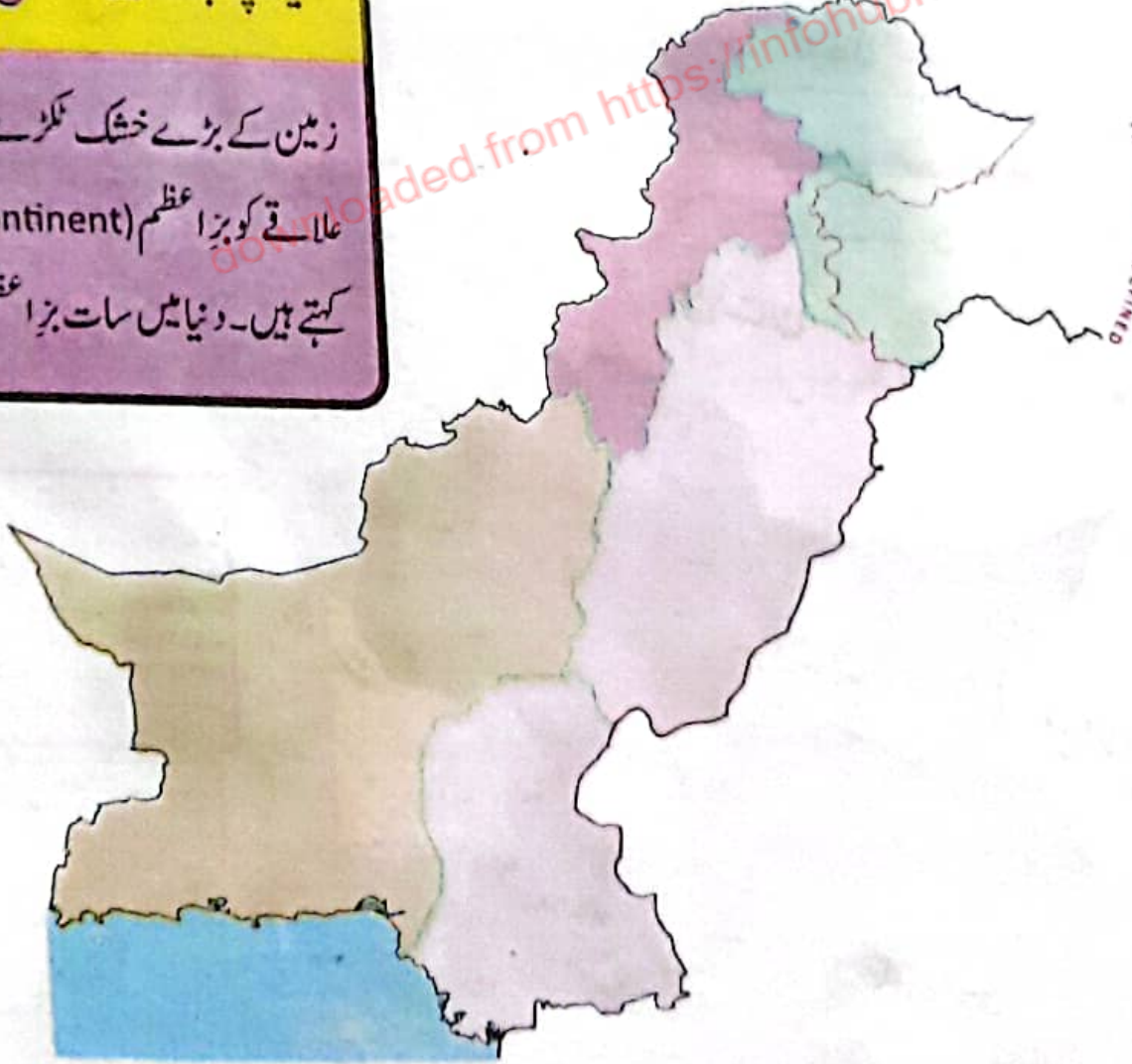
سرگرمی:

نیچے دیے گئے پاکستان کے نقشے کو غور سے دیکھیں اور چاروں صوبوں اور وفاقی علاقوں کے نام لکھیں۔



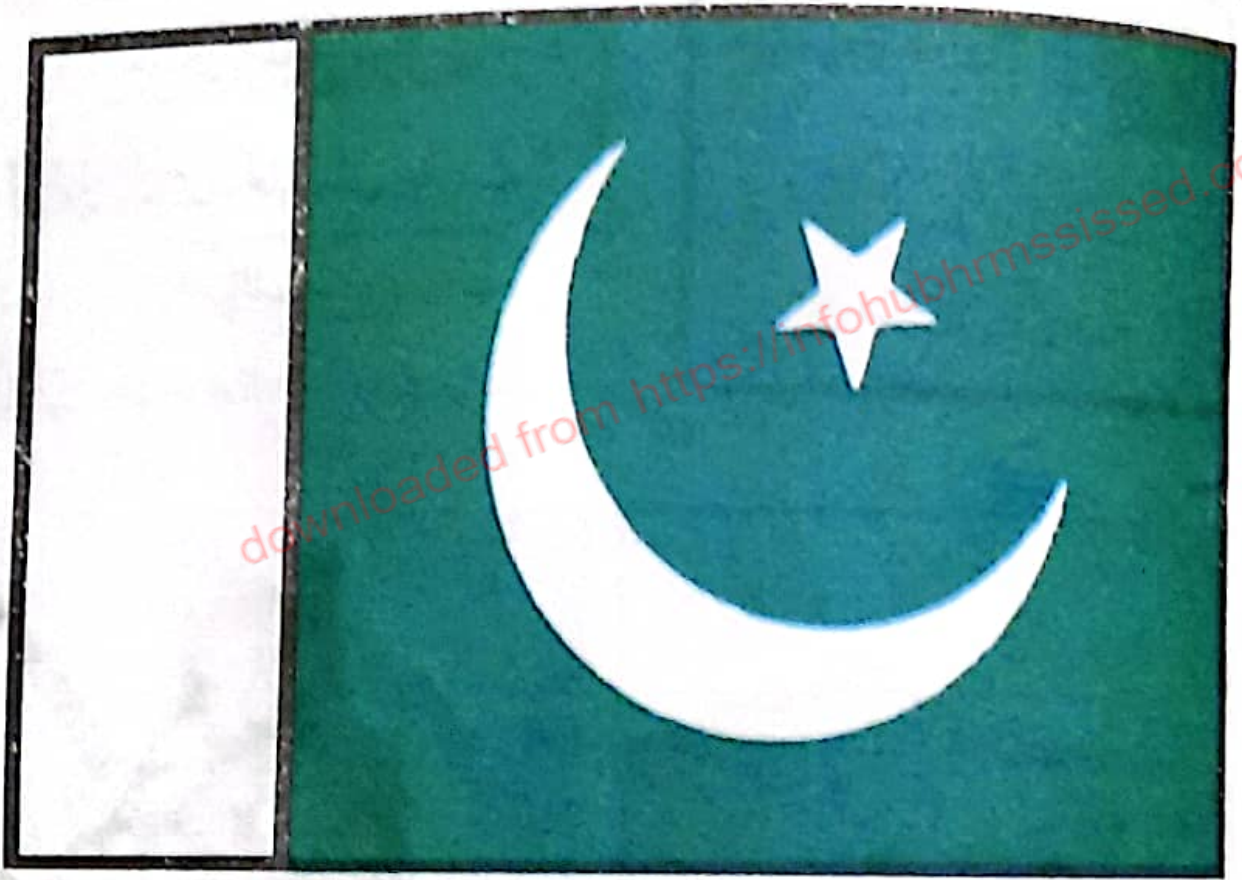
کیا آپ جانتے ہیں؟

زمین کے بڑے خشک ٹکڑے یا علاقے کو بڑا عظیم (Continent) کہتے ہیں۔ دنیا میں سات بڑا عظیم ہیں۔



پاکستان کا پرچم

ہر ملک کی طرح پاکستان کا پرچم بھی اس کی پہچان ہے۔ اس میں سبز اور سفید رنگ ہیں۔
پرچم میں سبز رنگ مسلمانوں اور سفید رنگ دوسرے مذاہب کے لوگوں کو ظاہر کرتا ہے۔
اس پر بنا ہوا چاندروشنی اور ستارا ترقی اور علم کی علامت ہیں۔



اپنے استاد کی راہنمائی میں کاپی پر پاکستان کا پرچم بنائیں اور اس میں رنگ
بھریں۔ کون سا رنگ مسلمانوں اور دوسرے مذاہب کو ظاہر کرتا ہے،
نشان دہی کریں۔



پاکستان کے صوبے

پاکستان کے چاروں صوبے اور وفاق کے زیر انتظام علاقے اپنے رہن سہن کی عکاسی کرتے ہیں۔

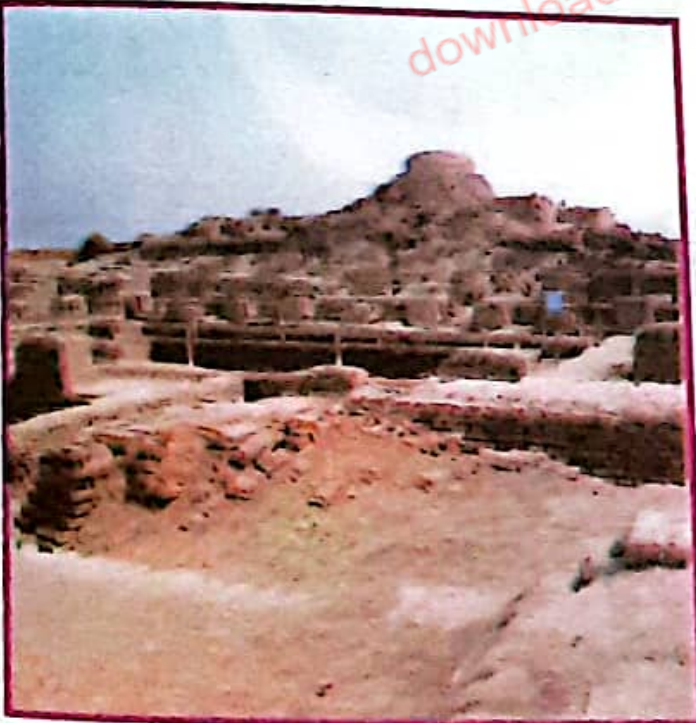


کیا آپ جانتے ہیں؟

موہن جو دڑو صوبہ سندھ کے
ضلع لاڑکانہ میں واقع ہے۔

صوبہ سندھ

صوبہ سندھ کے لوگ سندھی زبان بولتے
ہیں اور لباس میں شلوار قمیص، اجرک اور
سندھی ٹوپی پہنتے ہیں۔ کھانے میں یہاں کے
لوگ چاول، کوکی اور پالک کھانا پسند کرتے
ہیں۔ اچھی صوبہ سندھ کا دار الحکومت ہے۔

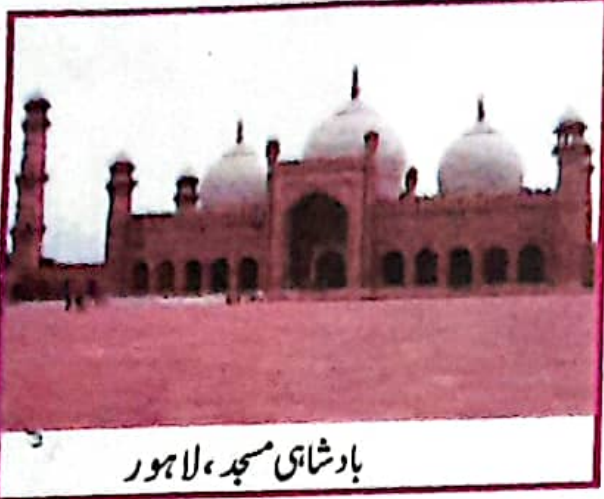


موہن جو دڑو



سندھی ٹوپی اور اجرک

* کوکی سندھی روٹی ہے جو آٹا، پیاز، دھنیا، سبز مرچ، انار دانہ اور زیرہ سے مل کر بنتی ہے۔



بادشاہی مسجد، لاہور

صوبہ پنجاب

آبادی کے لحاظ سے پنجاب سب سے بڑا صوبہ ہے۔
یہاں کے لوگ زیادہ تر پنجابی زبان بولتے ہیں۔ اس
کے علاوہ سرائیکی اور پوٹھوہاری بھی بولی جاتی ہے۔

مردوں کا روایتی لباس شلوار قمیص، پگڑی، کُرتا
اور تہ ہے جب کہ عورتیں شلوار قمیص پہنتی ہیں۔

لاہور صوبہ پنجاب کا دارالحکومت ہے۔ یہاں کے
لوگ کھانے میں سرسوں کا ساگ، مکھن اور پینے
میں لنی پسند کرتے ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

پنجاب کا مشہور رقص بھنگڑا دنیا میں
مشہور ہے۔



خیبر پختون خوا

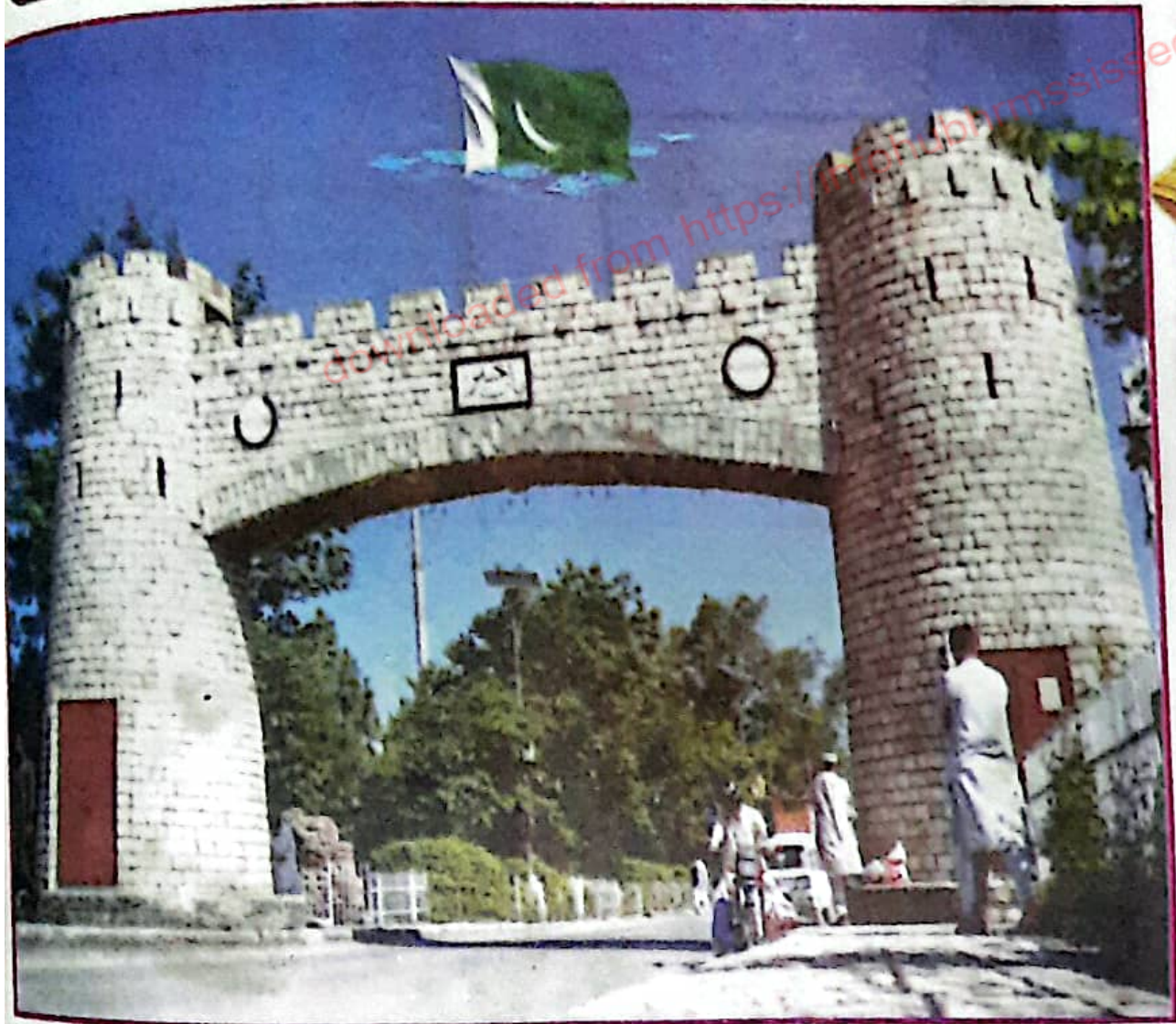


کیا آپ جانتے ہیں؟

مالم جبہ اور جمیل سیف الملوک
سیاحتی اعتبار سے بہت اہمیت
رکھتے ہیں۔

صوبہ خیبر پختون خوا کا دارالحکومت پشاور ہے۔

یہ خوب صورت پہاڑوں اور وادیوں پر مشتمل ہے۔



باب خیبر

قبلے کے لحاظ سے یہ پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ بلوچستان میں بلوچی، پشتو اور براہوی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ مردوں کا لباس شلوار قمیص اور پگڑی ہیں جب کہ عورتیں کڑھائی والا کرتا اور شلوار پہنتی ہیں۔ بلوچستان کا خاص کھانا سبّتی اور کھڈی کباب ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

"بلوچی چاپ" اور "اتن" بلوچستان کا مشہور رقص ہے۔

کوئٹہ بلوچستان کا دار الحکومت ہے۔ یہاں کا خشک میوہ بہت مشہور /



زیارت میں قائد اعظم محمد علی جناح کی رہائش گاہ (تفریحی مقام)



کیا آپ جانتے ہیں؟

"اتن" اور "ٹنگ" یہاں
کے مشہور رقص ہیں۔

یہاں کے لوگ پشتو، ہندکو، سرائیکی اور پتالی بولتے
ہیں۔ مردوں کا لباس شلوار قمیص، پگڑی، پتالی ٹوپی،
قراقلی اور پشوری چپل ہیں۔ عورتیں کڑھائی والی
قمیص اور شلوار پہنتی ہیں۔ یہاں کے مشہور کھانے پلاؤ
اور چپلی کباب ہیں۔ قہوہ بھی شوق سے پیا جاتا ہے۔

17/09



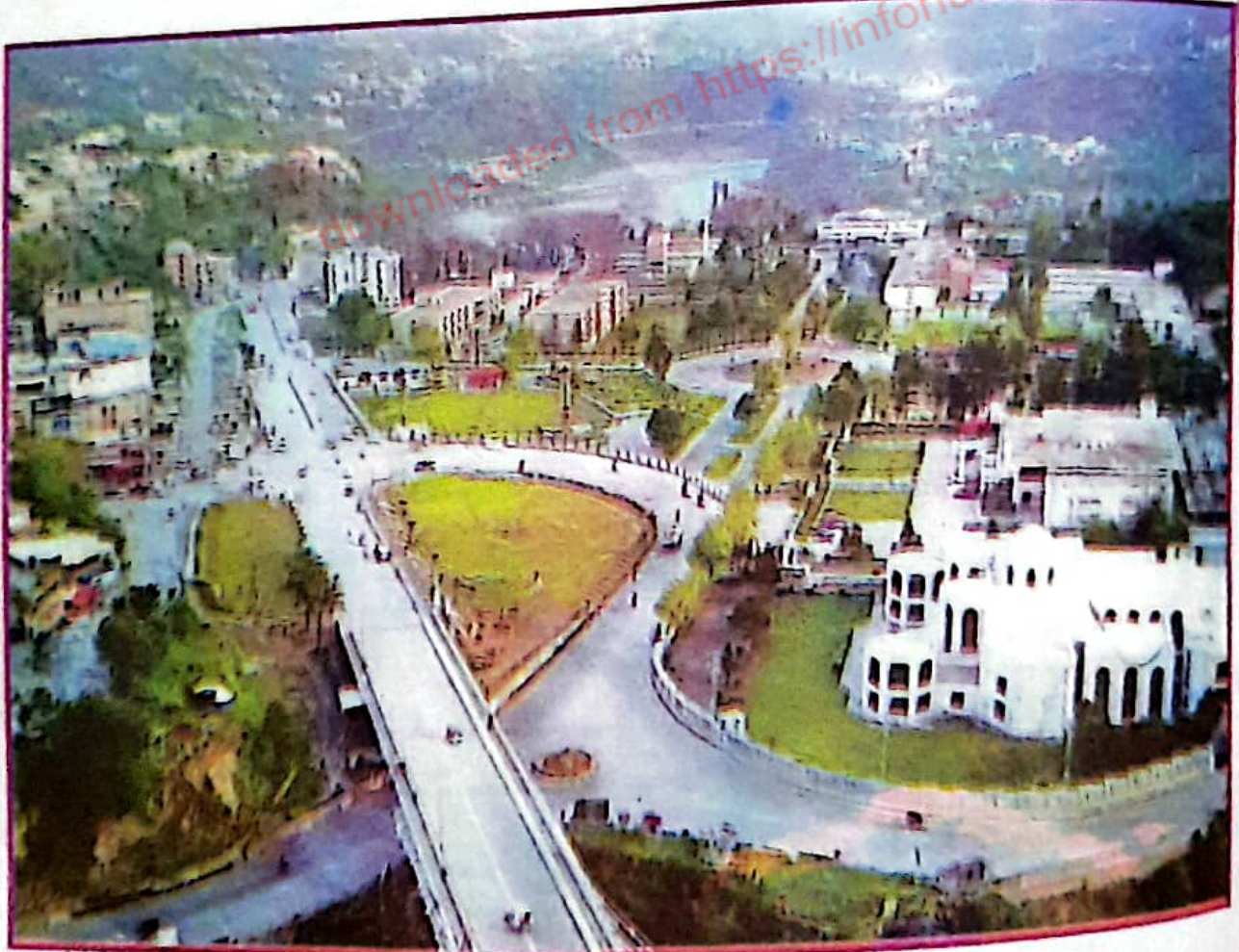
آزاد جموں و کشمیر

آزاد جموں و کشمیر پاکستان کے زیر انتظام علاقہ ہے۔
مظفر آباد آزاد جموں و کشمیر کا دار الحکومت ہے۔ یہاں
پہاڑی، ہندکو، گوجری اور کشمیری زبانیں بولی جاتی ہیں۔
کشمیر کے لوگوں کی پسندیدہ خوراک چاول، کشمیری کُلیچہ
اور کشمیری چائے ہے۔ یہاں کے مرد اور خواتین دونوں
سیر ہن پہنتے ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

آزاد جموں و کشمیر کی اپنی حکومت ہے
اور یہ پاکستان کے زیر انتظام علاقہ ہے۔



مظفر آباد، آزاد جموں و کشمیر

گلگت بلتستان

گلگت بلتستان پاکستان کے شمال میں واقع ہے۔ اس کا دارالحکومت گلگت ہے۔ گلگت بلتستان میں لوگ شینا، کھوار، بھروسکی اور بلتی زبان بولتے ہیں۔ یہاں کے مرد عام طور پر سفید شلوار قمیص اور گلگتی اونی ٹوپی پہنتے ہیں۔ عورتیں شلوار قمیص اور ٹوپی پہنتی ہیں۔ یہاں کے لوگ روٹی، مکھن اور گوشت سے بنی غذا کھاتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

راکا پوشی گلگت بلتستان کی مشہور پہاڑی چوٹی ہے۔



سرگرمی:

پاکستان کے مختلف علاقوں کی ثقافت پر مبنی تصاویر جمع کریں، ہم جماعتوں کو دکھائیں اور ان کے بارے میں بات چیت کریں۔

اپنے اساتذہ کی راہنمائی میں گروپ میں نیچے دیے گئے صوبوں کو چارٹ پیپر پر ٹریس (Trace) کر کے ان کے ٹکڑے (Cutout) بنائیں۔ اب ان ٹکڑوں (Cutout) کو آپس میں ملاتے ہوئے پاکستان کا نقشہ مکمل کریں۔

پنجاب، سندھ، خیبر پختون خوا، بلوچستان، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان



سوال نمبر 1۔ نیچے دیے گئے سوالات میں سے درست جواب کے سامنے ✓ کا نشان لگائیں۔

1۔ پاکستان کب وجود میں آیا؟

(i) 23 مارچ 1940ء

(ii) 14 اگست 1947ء

(iii) 11 ستمبر 1948ء

2۔ پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟

(i) چار

(ii) پانچ

(iii) چھ

3۔ پاکستان کے پرچم میں کتنے رنگ ہیں؟

(i) دو

(ii) تین

(iii) چار

سوال نمبر 2۔ مندرجہ ذیل بیانات کے سامنے درست پر ✓ اور غلط پر ✗ کا نشان لگائیں۔

✗
✓
✗
✓
✗

(i) پاکستان کے پرچم میں سبز رنگ دو سرے مذاہب کی نشان دہی کرتا ہے۔

(ii) آزاد جموں و کشمیر کا دارالحکومت مظفر آباد ہے۔

(iii) رقبے کے لحاظ سے بلوچستان پاکستان کا سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔

(iv) پنجاب آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔

(v) گلگت بلتستان پاکستان کے جنوب میں واقع ہے۔

اسلام آباد

سوال نمبر 3۔ پاکستان کے دارالحکومت کا کیا نام ہے؟

downloaded from <https://infonibooksmissed.com/>

سوال نمبر 4۔ سندھ اور خیبر پختون خوا کی ثقافت کا فرق نیچے لکھیں۔

سندھ	خیبر پختون خوا	
زبان	پشتو، ہندکو، سرائیکی، چترالی	سنڌي
لباس	شالو، قمیض، کراچی، کراچی	شالو، قمیض، کراچی، کراچی
کہانا	پلاؤ، جیلی، کباب	پلاؤ، جیلی، کباب

برائے اساتذہ:



بچوں کو پاکستان کے چاروں صوبوں اور وفاق کے زیر انتظام علاقوں کے بارے میں بتائیں۔

دیہات اور شہر

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہچان سکیں کہ پاکستان کے لوگ دیہات اور شہروں میں رہتے ہیں۔
- دیہات کی اہم خصوصیات (عمارتیں، سہولیات، ماحول اور پیشے) کی شناخت کر سکیں۔
- شہر کی نمایاں خصوصیات کی نشان دہی کریں۔
- دیہاتی اور شہری زندگی کا موازنہ کر سکیں۔
- شہر اور دیہات کے لوگوں کے مشترکہ پیشوں کے بارے میں جان سکیں۔

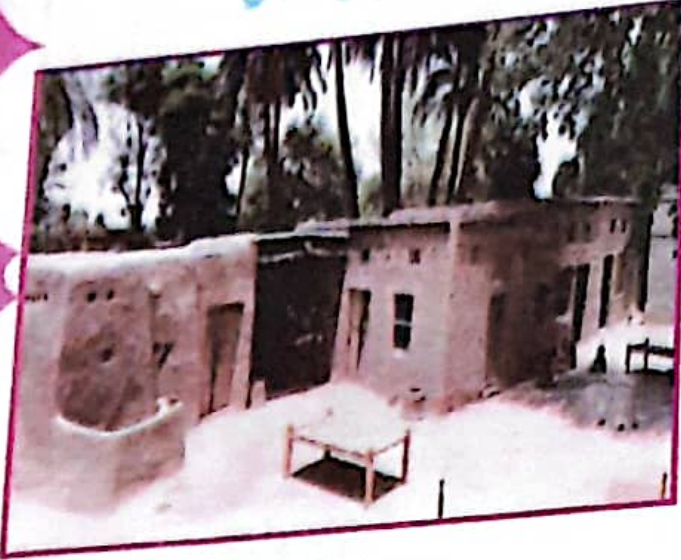
پاکستان کی زیادہ تر آبادی دیہات پر مشتمل ہے۔ دیہات میں گھر عام

طور پر کھلے اور پتے ہوتے ہیں اور یہاں کا ماحول صاف ستھرا ہوتا ہے۔ صحت اور تعلیم کی سہولیات کم ہوتی ہیں شہر میں عمارتیں اونچی اور پکی ہوتی ہیں اور یہاں کا ماحول کارخانوں اور ٹریفک کے شور و غل کی وجہ سے صاف نہیں ہوتا۔ شہروں میں صحت اور تعلیم کی بہترین سہولیات موجود ہوتی ہیں۔

دیہاتی اور شہری زندگی میں فرق

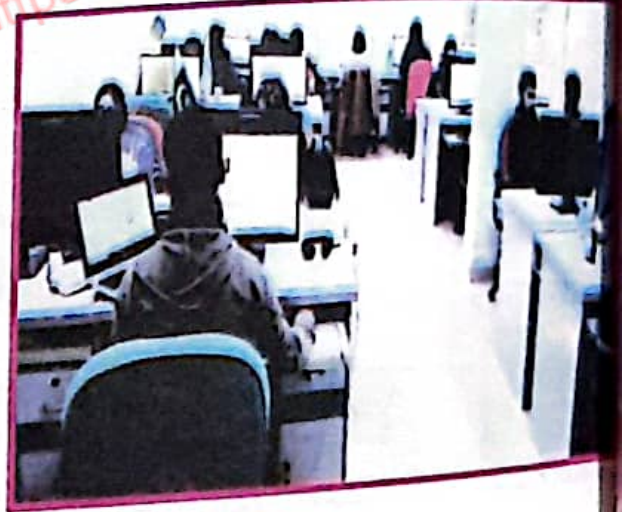
شہری زندگی

دیہاتی زندگی



کچے گھر

اونچی عمارتیں



کھیتی باڑی

دفتر

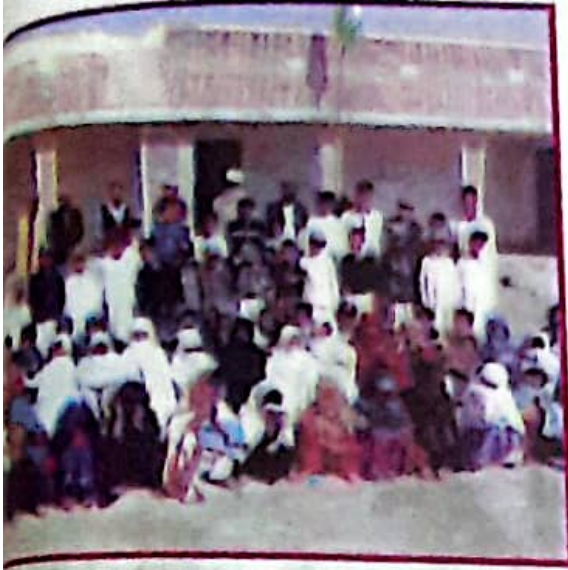
بچے گروپ میں گاؤں اور شہر کی تصاویر سے دونوں کی اہم خصوصیات کا موازنہ کریں۔





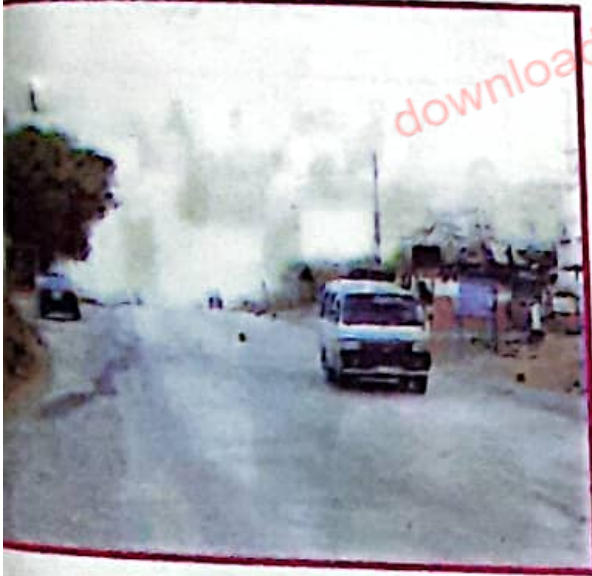
دیہاتی زندگی

شہری زندگی



سکول

یونیورسٹی



بہت کم ٹریفک

ٹریفک کا شور و غل

(گروپ ورک)
بچے رہنے کے لیے اپنی پسندیدہ جگہ (شہر یا دیہات) کے متعلق بتائیں اور
اس کی دو وجوہات بھی بتائیں۔



سرگرمی:

شہر اور دیہات کے لوگوں کے مشترکہ پیشے



درزی



ڈاکٹر



ترکھان



تجام



موچی



موٹرکینٹک

مشق

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل اشیا کو اس کے متعلقہ پیشوں سے ملائیں۔

آپ کس کے پاس جائیں گے؟

ڈاکٹر	گوشت لینے
قصائی	جو تار مت کروانے
سوجی	کپڑے سلوانے
درزی	علاج کروانے

سوال نمبر 2۔ شہری اور دیہاتی زندگی میں فرق بتائیں اور لائن لگا کر ملائیں۔

چشمے اور کنوئیں	شہر	خالص ہوا
شورو غل	دیہات	ایئر پورٹ
چھوٹے اور کچے مکان		کسان
بڑی سڑکیں		گاڑیوں کا ڈھواں

سوال نمبر 3۔ آپ بڑے ہو کر کون سا پیشہ اختیار کرنا چاہیں گے اور کیوں؟

سوال نمبر ۱۔ کوئی سی ٹین سہولیات لکھیں جو آپ کو شہر میں پتھر اور گاؤں میں نہیں۔

سوال نمبر ۲۔ آپ ایک گاؤں میں سب سے پہلے کون سی سہولت مہیا کرنا چاہیں گے اور کیوں؟

downloaded from <https://infobhubhrmsssed.com/>

برائے اساتذہ:

بچوں کو تفصیل سے شہری اور دیہاتی زندگی کا فرق بتائیں (رہن سہن اور سہولیات)۔



حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حکومت کی تعریف بیان کر سکیں۔
- حکومت جو سہولیات شہریوں کو فراہم کرتی ہے ان کی نشان دہی کر سکیں۔
- شہریوں کے کوئی سے تین حقوق کی فہرست بنا سکیں (خوراک، مفت تعلیم، تحفظ، صحت اور برابری)۔
- یہ شعور پیدا کر سکیں کہ ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق آزادی سے زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔
- دستیاب حقوق کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کی شناخت کر سکیں۔

حکومت ملک کا نظام چلاتی ہے۔ یہ اپنے شہریوں کی بہتری کے لیے صحت، صاف پانی، بجلی، گیس، تفریح کے لیے کھیل کے میدان اور معیاری تعلیم کی سہولیات مہیا کرتی ہے۔

شہریوں کے حقوق

حکومت کا فرض ہے کہ وہ اپنے شہریوں کو ان کی بنیادی سہولیات فراہم کرے۔
 ذمہ دار شہری کا فرض ہے کہ وہ تمام اداروں کا احترام کرے۔



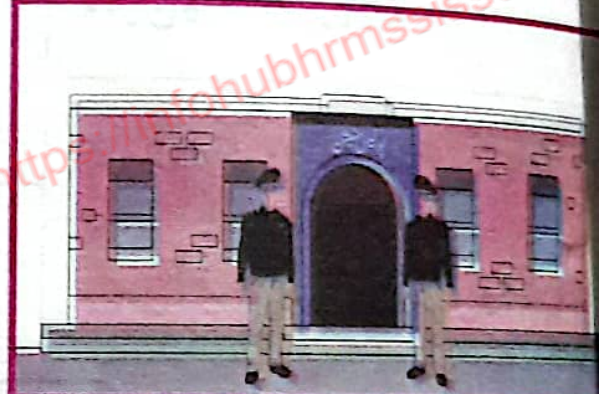
تعلیم کے لیے سکول



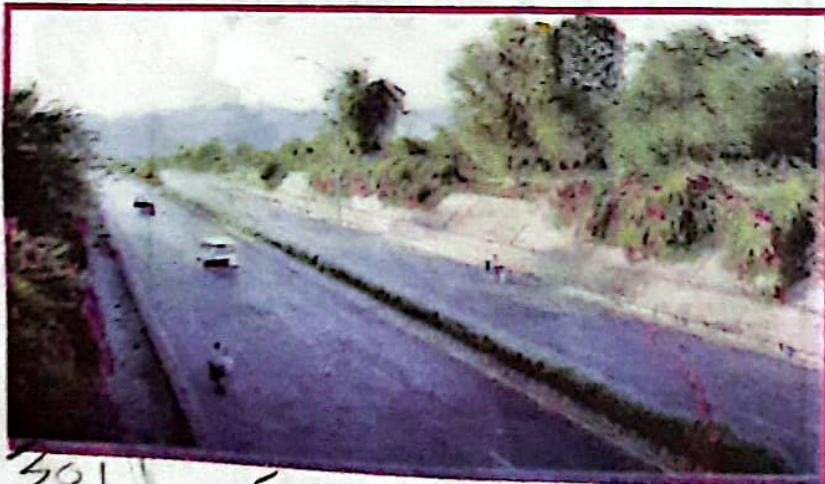
علاج کے لیے ہسپتال



انصاف کے لیے عدالتیں



جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس سٹیشن



آمدورفت کے لیے سڑکیں



کیا آپ جانتے ہیں؟

ہر چار سالوں کے لیے لوگوں کو انتخابات کے ذریعے منتخب کیا جاتا ہے۔ منتخب شدہ لوگ مل کر "حکومت" بناتے ہیں۔

حکومت کا فرض ہے کہ وہ اپنے شہریوں کی حفاظت کرے اور ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کا اختیار دے۔ ان کے مذہبی مقامات اور تہواروں کا لحاظ کرے۔

حقوق و فرائض

میرا فرض ہے	میرا حق ہے
اپنی صحت کا خیال رکھنا۔	اچھا ماحول، گھر، تعلیم، تحفظ اور صحت کی سہولیات۔
بڑوں اور بزرگوں کی عزت و احترام کرنا۔	بجلی، گیس اور پینے کے لیے صاف پانی کی فراہمی۔
قوانین کا احترام کرنا۔	پیشہ اختیار کرنے کی آزادی۔
گیس، پانی اور بجلی کو احتیاط سے استعمال کرنا اور ضائع نہ کرنا۔	بے سہارا افراد کے لیے پناہ گاہیں۔
سرکاری و غیر سرکاری اشیاء کو نقصان نہ پہنچانا۔	

کیا آپ جانتے ہیں؟
ہم قوانین کی پابندی کر کے اچھے شہری بن سکتے ہیں۔

بچوں کو گروپس میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ میں سے ایک بچہ سرکاری افسر بنے اور دوسرا شہری کارول ادا کرے۔ ہر گروپ سے کہیں کہ دیے گئے وقت کے مطابق رول پلے کرتے ہوئے حکومت کے فرائض اور شہریوں کے حقوق بتائے۔



سرگرمی:

مشق

سوال نمبر 1۔ ذیل میں چند سہولیات درج ہیں۔ آپ کے علاقے میں ان میں سے جو سہولت موجود ہے اس پر صحیح نشان لگائیں۔



_____	_____	_____	_____
_____	_____	_____	_____
_____	_____	_____	_____
_____	_____	_____	_____

سوال نمبر 2۔ اپنے علاقے کے دو اہم عوامی مسائل لکھیں۔

(i) _____
(ii) _____

سوال نمبر 3۔ شہریوں کے کوئی سے دو حقوق اور دو فرائض تحریر کریں۔

(i) _____
(ii) _____

سوال نمبر 4۔ کون سا محکمہ لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کرتا ہے؟

ٹیچر کلاس میں مانیٹر بنانے کے لیے ایکشن کروائے۔ بچوں کو بیلٹ بکس، ووٹ اور تمام مراحل سے متعارف کروا کر کلاس کا مانیٹر بنائے۔

برائے اساتذہ:

بچوں کو بتائیں کہ حکومت کی مہیا کردہ سہولیات کا کس طرح خیال رکھنا چاہیے۔



مذہبی تہوار

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

• جان سکیں مسلمان عید الفطر اور عید الاضحیٰ کیوں اور کیسے مناتے ہیں۔

• پاکستان میں منائے جانے والے دوسرے مذاہب کے مذہبی اور ثقافتی تہواروں کے بارے میں جان سکیں۔

تہوار کے موقع پر لوگ خوشیاں مناتے ہیں اور دوسروں کی خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ مسلمان سال میں دو عیدیں جوش و خروش سے مناتے ہیں، عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔ پاکستان میں رہنے والے دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی اپنے مذہبی اور ثقافتی تہوار مناتے ہیں مثلاً کرسمس، بیساکھی، دیوالی اور ہولی وغیرہ۔

عید الفطر

مسلمان عید الفطر رمضان المبارک کے روزے مکمل ہونے کے بعد یکم شوال کو مناتے ہیں۔ اس دن مسلمان عید کی نماز پڑھنے کے بعد اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو مل کر عید کی مبارک باد دیتے ہیں۔ ان کے گھر جاتے ہیں اور بچوں کو عیدی دیتے ہیں۔ غریب مسلمانوں کو اس خوشی میں شریک کرنے کے لیے صدقہ فطر (فطرانہ) دیا جاتا ہے۔



فرا سوچیے!

عید الفطر والے دن آپ کیا کھانا پسند کرتے ہیں؟

اپنے دوستوں اور سکول کے سٹاف کے لیے عید کارڈ بنائیں۔



سرگرمی:

عید الاضحیٰ

عید الاضحیٰ کو بڑی عید بھی کہا جاتا ہے۔ یہ عید حضرت ابراہیم علیہ السلام

کی قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ اس دن مسلمان جانوروں

کی قربانی کرتے ہیں۔ قربانی کا گوشت خود کھاتے ہیں، غریبوں اور

رشتہ داروں میں بھی بانٹتے ہیں۔



downloaded from <https://intouchhrmssissed.com/>



میلاد النبی (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ)

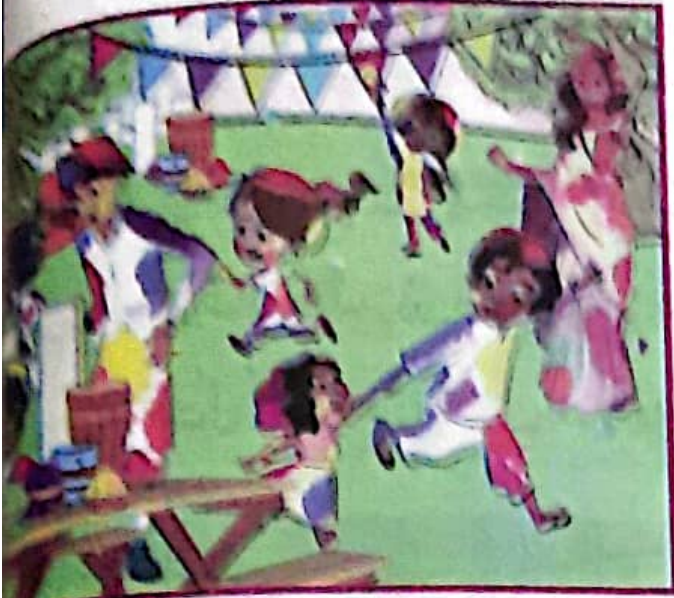
میلاد النبی 12 ربیع الاول کو مذہبی عقیدت و احترام کے ساتھ مناتے ہیں۔ اس دن
رسول محمد رَسُوْلِ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
شان میں درود اور نعت کی محفلیں سجائی جاتی ہیں اور لوگوں میں کھانا تقسیم کیا جاتا ہے۔



ہر سال 25 دسمبر کو حضرت عیسیٰ
السلام کے یوم پیدائش کے موقع پر
مناتے ہیں۔ اس دن کرسمس
درخت اور گھروں کو سجاتے اور تحفے
نفا کا تبادلہ کرتے ہیں۔

ہولی

ہولی ہندوؤں کا اہم تہوار ہے۔
اس دن ہندو اکٹھے ہو کر ایک
دوسرے پر رنگ پھینکتے ہیں اور
خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔



بیساکھی

بیساکھی سکھ مذہب کا ایک قدیم
تہوار ہے۔ بیساکھی سکھوں
نے سال کا پہلا دن ہے۔ اس دن
سکھ خوشیاں مناتے ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

سکھ مذہب کے بانی گورو نانک، ننکانہ صاحب پنجاب میں پیدا ہوئے۔

اپنے اساتذہ / والدین کی مدد سے دیگر مذہب کے تہواروں کی معلومات
جمع کریں اور جماعت میں اپنے دوستوں کو بتائیں۔



مشق

سوال نمبر 1۔ مسلمان عید الفطر کس طرح مناتے ہیں؟

سوال نمبر 2۔ عید الاضحیٰ کس کی قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے؟

سوال نمبر 3۔ دیگر مذاہب کے کوئی سے دو تہواروں کے نام لکھیں۔

سوال نمبر 4۔ نیچے دیے گئے الفاظ پڑھ کر جواب تحریر کریں:

• حضرت ابراہیم علیہ السلام، 10 ذوالحجہ، قربانی

• یکم شوال کا چاند، فطرانہ، عیدی

• روزہ، افطار، بابرکت مہینا

• دسمبر، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، مسیحی

• ہندوؤں، رنگ پھینکنا، خوشی

• نئے سال کا پہلا دن، سکھ، خوشیاں

قدرتی ماحول اور وسائل

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شناخت کر سکیں کہ قدرتی ماحول جان دار اور بے جان اشیا پر مشتمل ہے۔
- جان سکیں کہ انسانی زندگی کے لیے قدرتی وسائل جیسے زمین، ہوا، پانی اور سورج وغیرہ بہت ضروری ہیں۔
- قدرتی اور انسان کی بنائی ہوئی مادی اشیا میں فرق جان سکیں۔
- شناخت کر سکیں کہ لوگ قدرتی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے انسانی ضروریات کی اشیا بناتے ہیں۔

جان دار اور بے جان

پیارے بچو! ہماری زمین پانی اور خشکی پر مشتمل ہے، جہاں جان دار اور بے جان اشیا پائی جاتی ہیں۔ مثلاً ہرے بھرے کھیت، پہاڑ، جانور اور انسان وغیرہ۔ جان دار اور بے جان اشیا ایک دوسرے کے لیے بہت اہم ہیں۔ مثلاً پودوں سے ہم خوراک حاصل کرتے ہیں اور پینے کے لیے پانی استعمال کرتے ہیں۔ تمام جان دار اور بے جان اشیا مل کر ماحول بناتے ہیں۔

تمام جان داروں کو زندہ رہنے کے لیے ہوا، کھانے کے لیے خوراک اور پانی کی ضرورت ہے۔ جان دار بڑھتے، پھلتے پھولتے اور حرکت کرتے ہیں جب کہ بے جان نہ تو بڑھتے ہیں حرکت کرتے ہیں اور نہ ہی ان کی افزائش نسل ہوتی ہے۔

بچوں کو گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو سکول کا ایک حصہ مختص کر دیں۔ ایک گروپ سے سکول میں جان دار اور دوسرے گروپ سے بے جان اشیاء کی فہرست بنوائیں اور آپس میں تبادلہ خیال کروائیں۔



سرگرمی:

قدرتی وسائل اور ان کی اہمیت



ذرا سوچیے!

کار یا بس ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتی ہے۔ کیا وہ جان دار ہے؟
اپنے جواب کی وجہ بتائیں۔



اشیا قدرت نے ہمیں عطا کی ہیں انھیں قدرتی وسائل کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قدرتی وسائل پیدا کیے ہیں جو انسانوں کے زندہ رہنے کے لیے ان کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ قدرتی وسائل کئی قسم کے ہوتے ہیں: زمینی، آبی، سورج اور ہوا کے وسائل۔

سورج سے ہم روشنی اور حرارت لیتے ہیں جب کہ پانی پینے کے لیے اور سانس لینے کے لیے ہوا بہت اہم

نیا پانی ہے۔

یک دو
لیے

رت
تے



زمین



زمین سے ہم معدنیات حاصل کرتے ہیں



کھیتی باڑی کرنے کے لیے



مٹی سے برتن بنتے ہیں۔



زمین پر ہم گھر بناتے ہیں۔

پانی (دریا اور سمندر)



سمندر / دریا میں مچھلیاں پکڑتے ہیں۔



بحری جہاز

ہوا میں سانس لینے میں مدد دیتی ہے۔ پودوں کو ٹھوڑا کھانے جب کہ پرندوں اور جہازوں کو اڑنے میں بھی مدد دیتی ہے۔



پرندہ



ہوائی جہاز

نیچے دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور اپنی کلاس کو بتائیں کہ ان تصاویر میں ہوا کس طرح استعمال ہو رہی ہے؟



مرگزی:



ہیرا شوٹ



پن چکی (ونڈیل)

سورج

سورج، روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ پودوں اور فصلوں کی نشوونما کے لیے سورج بہت ضروری ہے۔ اس کے بغیر زمین پر فصلیں نہیں اگ سکتیں۔



ذرا سوچیے!

شیشہ کس چیز سے بنتا ہے؟
کاغذ کس چیز سے بنتا ہے؟



پودوں کی نشوونما کے لیے

معدنیات

معدنیات میں لوہا، کوئلہ، نمک اور قیمتی پتھر شامل ہیں جن سے ہم استعمال کی مختلف چیزیں بناتے ہیں۔



زیورات میں سونا، چاندی اور قیمتی پتھر استعمال ہوتے

نکالوہے سے بنتا ہے۔



سرگرمی:

(گروپ ورک)
اپنے سکول میں موجود قدرتی وسائل اور انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کی فہرست بنائیں۔

ذیل میں دی گئی مادی اشیا سے بنائی گئی چیزوں کا استعمال لکھیں۔

سرگرمی:



استعمال	مادی اشیا
<p>_____ 1</p> <p>_____ 2</p> <p>_____ 3</p>	مٹی
<p>_____ 1</p> <p>_____ 2</p> <p>_____ 3</p>	لکڑی
<p>_____ 1</p> <p>_____ 2</p> <p>_____ 3</p>	لوہا

مشق

سوال نمبر 1۔ نیچے دی گئی تصاویر میں سے جاندار اشیا میں رنگ بھریں۔



سوال نمبر 2۔ کالم "الف" میں دیے گئے وسائل کو ان کی افادیت سے کالم "ب" میں ملائیں۔

کالم "ب"	کالم "الف"
لکڑی	ہوا
روشنی	پانی
سانس لینا	جنگل
پینا	سورج

سوال نمبر 3۔ دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور ان کے فیچے لکھیں کہ یہ کن مادی اشیا سے بنائی گئی ہیں۔



سوال نمبر 4۔ لوہے سے بنی ہوئی تین چیزوں کے نام لکھیں۔

(i)

(ii)

(iii)

سوال نمبر 5۔ درخت ہمارے لیے کیوں ضروری ہیں؟ کوئی سی دو وجوہات بتائیں۔

(i)

(ii)

برائے اساتذہ:

بچوں کو قدرتی اور مادی وسائل کے متعلق مزید بتائیں۔ قدرتی وسائل کو احتیاط سے استعمال کرنے کی اہمیت بیان کریں۔



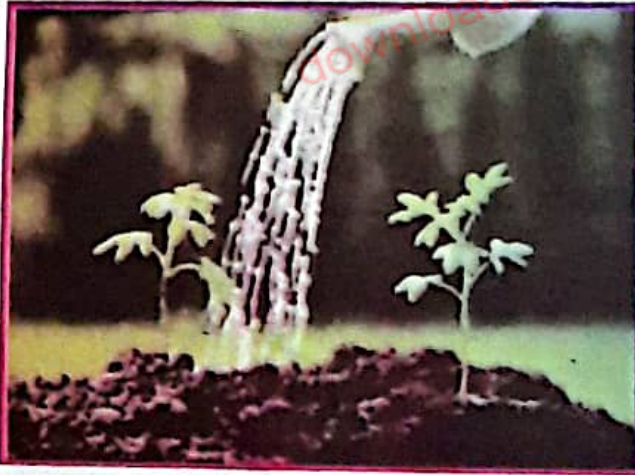
حاصلاتِ تعلم
اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جان سکیں کہ زندہ رہنے کے لیے پانی کی ضرورت ہے اور جان دار اشیا کے لیے پانی بہت ضروری ہے۔
- پانی کے قدرتی ذرائع کی شناخت کر سکیں۔
- اپنے گرد و نواح میں پانی کے اہم ذرائع کی شناخت کر سکیں اور ان کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- بتا سکیں کہ قدرتی ذرائع سے پانی ان کے گھروں تک کیسے پہنچتا ہے۔
- جان سکیں کہ صاف پانی پینے اور کھانا پکانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- سمجھ سکیں کہ پانی کو چھاننا (Filtering) اور ابالنا (Boiling) پانی صاف کرنے کا طریقہ ہے۔
- جان سکیں کہ پاکستان کے کچھ علاقوں میں پانی کی کمی رہتی ہے۔

پیارے بچو! کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ اگر پانی نہ ہوتا تو کیا زمین پر جان دار ہوتے؟



پانی زندگی کی علامت
تمام جان داروں کے لیے پانی بہت اہم ہے۔ جان دار پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔



ذرا سوچیے!
پانی جان داروں کے لیے کیوں ضروری ہے؟

پانی کا استعمال



برتن دھونے کے لیے



پینے کے لیے



کپڑے دھونے کے لیے



کھیتوں کو سیراب کرنے کے لیے



کھانا بنانے کے لیے



منہ ہاتھ دھونے کے لیے

کیا آپ جانتے ہیں؟

پانی کو اُبال اور چھان کر صاف کیا جاتا ہے۔ یہ صاف پانی ہم پینے اور کھانا پکانے کے لیے استعمال کرتے ہیں تاکہ بیماریوں سے محفوظ رہیں۔

پانی کے قدرتی ذرائع

3. زیر زمین پانی

2. برف

1. بارش

پانی حاصل کرنے کا سب سے اہم اور بڑا ذریعہ بارش ہے۔ بارش کا پانی تالاب، جھیلوں، نہروں اور دریاؤں میں شامل ہو جاتا ہے۔ گلیشیر اور پہاڑوں سے برف پگھل کر ندی نالوں، نہروں، تالابوں، جھیلوں میں پانی کی صورت میں شامل ہو جاتی ہے اور یہ پانی دریاؤں کے ذریعے سمندر میں مل جاتا ہے۔ اس کے علاوہ زمین کی تہ میں بھی پانی کا ذخیرہ موجود ہے۔



نہر



بارش



دریا



سمندر



گلیشیر



آبشار

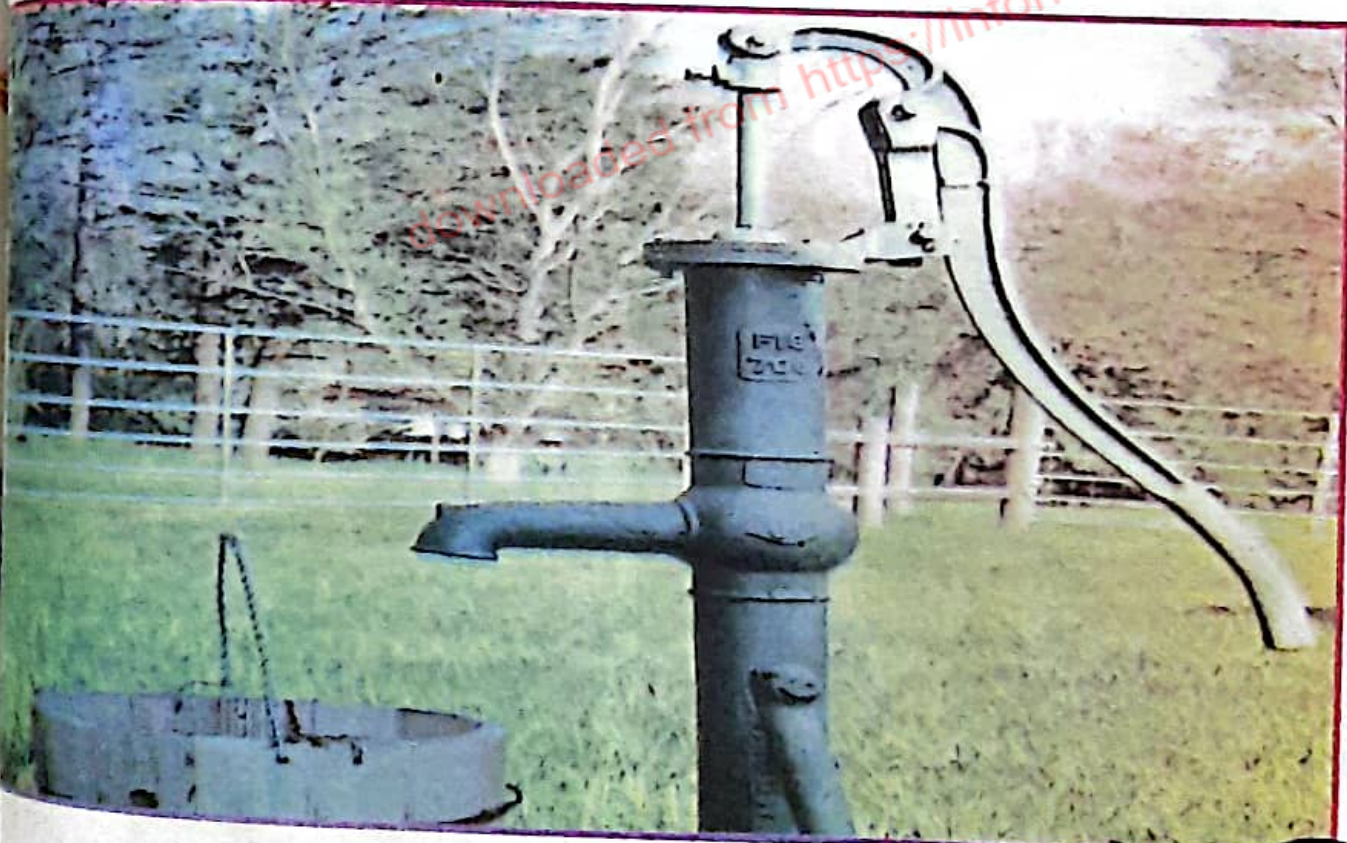
ہم کنوؤں، نلکا (ہینڈ پمپ) اور ٹیوب ویل کے ذریعے زیر زمین پانی حاصل کرتے ہیں۔



ٹیوب ویل



کنواں



نلکا / ہینڈ پمپ

اپنے ٹیچر کی مدد سے گروپ میں پوسٹر بنائیں جس سے پانی احتیاط سے استعمال کرنے کی اہمیت واضح ہو۔

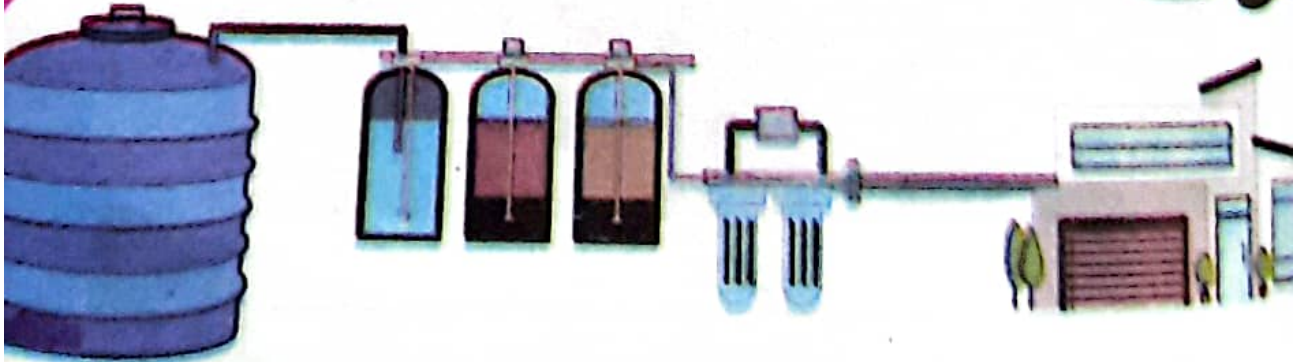


پانی ہمارے گھروں تک کیسے پہنچتا ہے؟



گھروں میں استعمال ہونے والا پانی دو ذرائع سے حاصل ہوتا ہے۔ زیر زمین: (کنویں، ٹیوب ویل وغیرہ) سطح زمین: (چشمہ، آبشار، ندی، دریاؤں، جھیل وغیرہ)

سطح زمین کا پانی فلٹریشن پلانٹ (Filtration Plant) سے صاف ہو کر پائپ لائن کے ذریعے ہمارے گھروں تک پہنچتا ہے۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

پانی کو چھاننا (Filtering) اور اُبالنا (Boiling) پانی کو صاف کرنے کے طریقے ہیں۔

پہلا کیا آپ نے اپنے ارد گرد کوئی فلٹریشن پلانٹ دیکھا ہے؟

اس فلٹریشن پلانٹ کے ذریعے ہم زیادہ مقدار میں پانی صاف کرتے ہیں۔

پانی کی قلت

پانی کی قلت کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں:

1. زیر زمین پانی کی کمی

2. بارش کے پانی کو ذخیرہ نہ کرنا

3. پانی کی فراہمی کا ناقص انتظام

4. پانی کا ضرورت سے زیادہ استعمال

بارش نہ ہونے کی وجہ سے پاکستان کے کچھ حصوں مثلاً تھر پارکر، بدین، دادو، چاغی وغیرہ میں کمی رہتی ہے۔ ریگستان میں پانی کی قلت ہوتی ہے اور لوگوں کو دور سے پانی بھر کر لانا پڑتا ہے۔ پانی کی کمی کی وجہ سے لوگ مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔

ہمیں پانی احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے اور ضائع نہیں کرنا چاہیے۔



ریگستان

اپنے والدین کی مدد سے معلوم کریں کہ کون کون سے علاقوں میں پانی کی کمی ہے؟



سرگرمی:

علاقہ	وجہ

مشق

سوال نمبر 1۔ صحیح پر ✓ اور غلط پر ✗ لگائیں۔

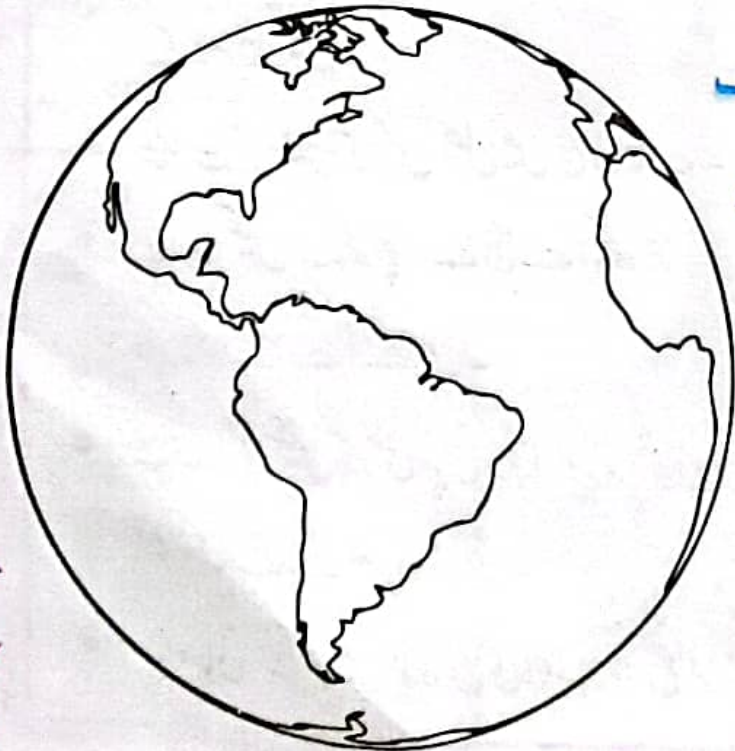
- ہمیں صاف پانی پینا چاہیے۔
- سمندر کا پانی میٹھا ہوتا ہے۔
- کنواں پانی حاصل کرنے کا قدرتی ذریعہ ہے۔
- تمام جان داروں کو زندہ رہنے کے لیے پانی چاہیے۔

سوال نمبر 2۔ پانی نہ ملنے کی وجہ سے آپ کو کون سی تین مشکلات پیش آسکتی ہیں؟

سوال نمبر 3۔ آپ اپنے علاقے میں پانی کے کوئی سے دو ذرائع بتائیں۔

(ii)

(i)



سوال نمبر 4۔ سامنے دیے گئے خاکے میں مختلف رنگوں سے زمین پر پانی اور خشکی کو رنگ بھر کر ظاہر کریں۔

برائے اساتذہ:

بچوں کو پانی ضائع کرنے کے

نقصانات سے آگاہ کریں۔



پودے

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پودے کے مختلف حصوں (جڑ، تنا، پتا اور پھول)
- کی شناخت اور ان کے افعال بتا سکیں۔
- پتوں کی مختلف اشکال کی شناخت کر سکیں۔
- ان جڑوں کی شناخت کر سکیں جو لوگ کھاتے ہیں۔
- اپنے ارد گرد موجود پھول دار اور غیر پھول دار پودوں کے نام بتا سکیں۔
- شناخت کر سکیں کہ کس پھل میں بیج ہوتا ہے۔
- پہچان سکیں کہ کچھ پودے بیج سے، کچھ جڑ اور کچھ تنے سے اگتے ہیں۔
- شناخت کر سکیں کہ مٹی، پانی، ہوا اور روشنی پودے کی نشوونما کے لیے ضروری ہیں۔
- موسمیاتی تبدیلی میں پودوں کی اہمیت واضح کر سکیں۔



ہماری زندگی میں پودوں کی بہت اہمیت ہے۔ یہ ہمیں سانس لینے کے لیے آکسیجن اور کھانے کے لیے پھل وغیرہ دیتے ہیں۔ جس طرح انسان کے جسم کے مختلف اعضا ہیں اسی طرح پودے کے بھی مختلف حصے ہیں۔ ہر حصہ الگ الگ کام سرانجام دیتا ہے۔ یہ حصے جڑ، تنا، پتے اور پھول ہیں۔

پودے کے مختلف حصے اور افعال

میں پھول ہوں

میں پودے کی خوب صورتی میں اضافہ کرتا ہوں۔ میں پودے کا پھل اور بیج بناتا ہوں۔

میں تنا ہوں

میں جڑ سے حاصل ہونے والے پانی کو ٹہنیوں اور پتوں تک پہنچاتا ہوں۔

میں پتے ہوں

میں پانی، ہوا اور روشنی کے ساتھ مل کر پودے کی خوراک بناتا ہوں۔

میں جڑ ہوں

میں زمین کے اندر رہتی ہوں۔ زمین میں پودے کو مضبوطی سے گاڑے رکھتی ہوں اور زمین سے پودے کے لیے پانی جذب کر کے تنے تک پہنچاتی ہوں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

پودوں کے زندہ رہنے اور بڑھنے کے لیے مٹی، پانی، ہوا اور سورج کی روشنی ضروری ہے۔

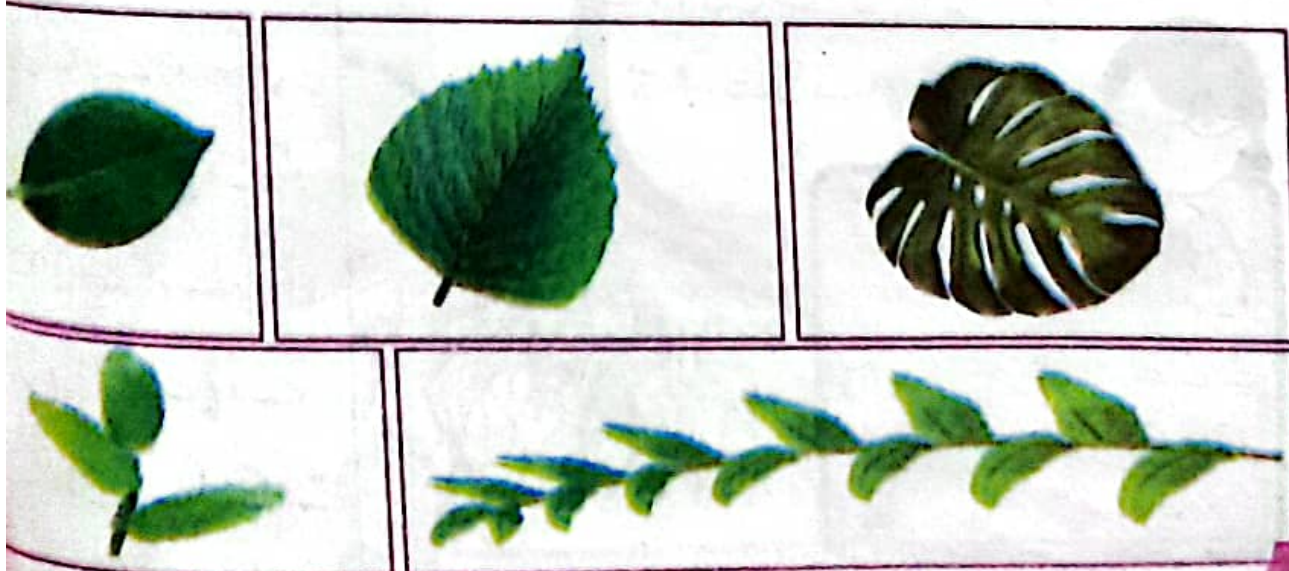
پودے کی نشوونما

پراجیکٹ: دو گملے لیں جن میں پودے لگے ہوں۔ ایک گملا باہر صحن میں رکھ دیں جہاں اُسے پانی اور ہوا ملتی رہے جب کہ دوسرے پودے کو اندر کمرے میں رکھیں جہاں اُسے روشنی نہ ملے تین دن کے بعد دونوں پودوں کا مشاہدہ کریں اور حاصل شدہ نتائج دیے گئے جدول میں لکھیں۔

مشاہدہ	3 دن بعد	6 دن بعد	9 دن بعد
گملا نمبر 1 صحن میں رکھا ہوا			
گملا نمبر 2 کمرے میں رکھا ہوا			

پتوں کی اشکال

پتے مختلف اشکال کے ہوتے ہیں۔ نیچے دی گئی تصویروں کو غور سے دیکھیں اور دیے گئے الفاظ کی مدد سے پتوں کی اشکال (چوڑا، بیضوی، چھوٹا، لمبوتر) کے نام بتائیں۔



طلبہ مختلف قسم کے پتے جمع کر کے چارٹ پر رکھ کر ان کا خاکہ بنائیں اور
اس میں رنگ بھریں۔

سرگرمی:

کھائی جانے والی جڑیں

کچھ پودوں کی جڑیں ہم کھاتے ہیں۔



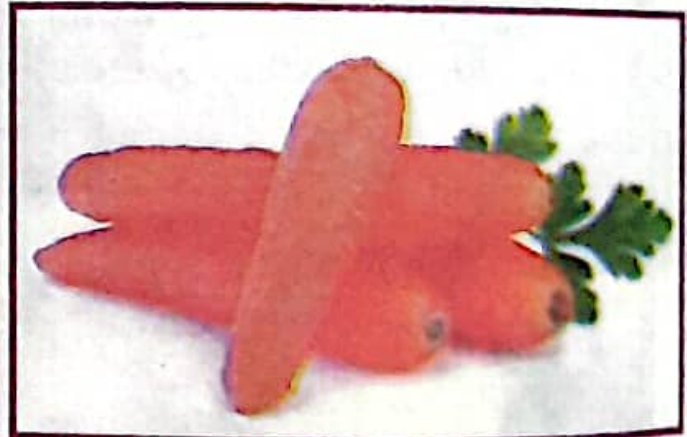
شالجم



شکر قندی



مُولی



گاجر

کیا آپ کچھ اور کھائی جانے والی جڑوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

کچھ پودے پھول دار ہوتے ہیں اور کچھ غیر پھول دار۔



غیر پھول دار پودے

پھول دار پودے

غیر پھول دار پودوں میں پھول اور بیج نہیں بنتے۔ جب کہ پھول دار پودوں میں پھول، پھل اور ہوتے ہیں۔

اپنے ارد گرد کے ماحول کا مشاہدہ کریں کہ کون سے پودے پھول دار ہیں اور کون سے غیر پھول دار؟ اپنے استاد کی مدد سے ان کے نام لکھیں۔



سرگرمی:



پھل پودوں کا اہم حصہ ہوتے ہیں۔ ہم پھل شوق سے کھاتے ہیں۔ اکثر پھلوں میں بیج ہوتے ہیں

کچھ پھل بغیر بیج کے بھی ہوتے ہیں۔



آپ کون سا پھل شوق سے کھاتے ہیں؟

بچو! کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کس پھل میں بیج ہوتا ہے؟

بیج والا پھل

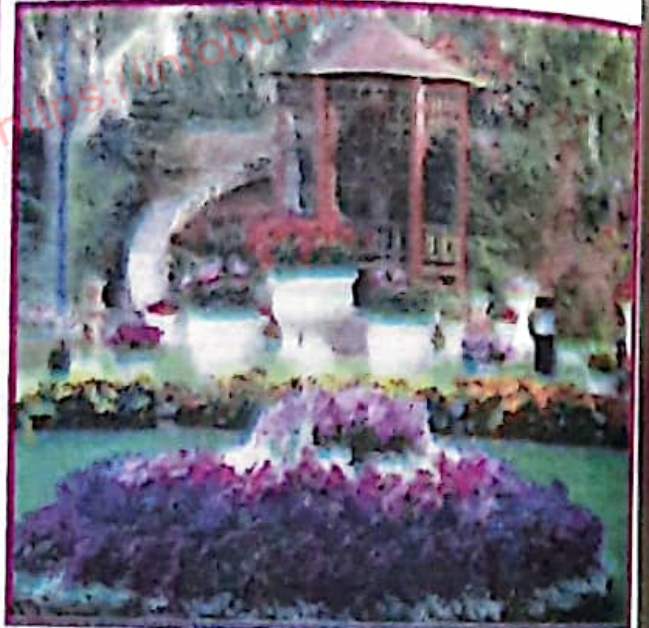
3

2

2

پودوں کی اہمیت

پودوں کے بہت سے فائدے ہیں۔ گھر اور فرنیچر بنانے کے لیے درختوں کی لکڑی استعمال ہوتی ہے۔ پودے آب و ہوا کو تبدیل کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ ہمارے ماحول کو خوب صورت بناتے ہیں۔ درخت، پرندوں اور جانوروں کو خوراک مہیا کرتے ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟



مکئی، گندم اور تربوز بیج سے اُگنے والا پودا ہے جب کہ پودینہ اور ادک جڑ سے اُگتے ہیں۔ آلو اور گنا تنے سے اُگتے ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی میں پودوں کا کردار

انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے زمین کے بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کو کم کرنے میں پودے مدد دیتے ہیں۔ یہ ہوا کو صاف رکھتے ہیں اور موسم کو خوش گوار اور ماحول کو خوب صورت بناتے ہیں۔ اس کے لیے ہمیں:

- زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہئیں۔
- جنگلات کو آگ لگنے سے بچانا چاہیے۔
- درختوں اور پودوں کا خیال رکھنا چاہیے۔
- بلاوجہ درخت نہیں کاٹنے چاہئیں۔



اپنے ٹیچر کی مدد سے سکول میں شجرکاری کا ہفتہ منائیں۔ بچے پودے لگا کر اپنے لگائے ہوئے پودے کو باقاعدگی سے پانی دیں اور ان کی حفاظت کریں۔





سرگرمی:

سوال نمبر 1۔ نیچے دی گئی ان سہیوں پر ✓ کا نشان لگائیں جو پودے کی جڑیں ہیں۔

<input type="checkbox"/>	مغولی	<input type="checkbox"/>	گاجر	<input type="checkbox"/>	ٹماٹر
<input type="checkbox"/>	پودینہ	<input type="checkbox"/>	شاجم	<input type="checkbox"/>	دراک



سوال نمبر 2۔ نیچے دیے گئے پودے کے حصے کا نام اور کام بتائیں۔

کام		نام
کام		نام

سوال نمبر 3۔ اگر ہمارے ارد گرد درخت اور پودے نہ ہوں تو کیا ہوگا؟ کوئی سے تین نقصانات بتائیں۔

سوال نمبر 4۔ پودوں سے ہمیں کون کون سے فائدے ہوتے ہیں؟ کوئی سے دو فوائد لکھیں۔

(i) _____

(ii) _____

سوال نمبر 5۔ تین ایسے پودوں کے نام بتائیں جن پر پھول لگتے ہیں۔

(i) _____

(ii) _____

(iii) _____



برائے اساتذہ:
بچوں کو پودوں کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

جانور

حاصلاتِ تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے ارد گرد (پانی اور خشکی) کے جانوروں کے نام بتا سکیں۔
- پہچان سکیں کہ پانی اور خشکی میں رہنے والے جانوروں کی خصوصیات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔
- پہچان سکیں کہ تمام جانوروں کے بچے ہوتے ہیں جو نشوونما پا کر بڑے ہوتے ہیں۔
- مختلف جانور اور ان کے بچوں کو پہچان سکیں۔
- شناخت کر سکیں کہ کچھ جانوروں کے بچے بچپن میں ان سے مشابہت نہیں رکھتے۔
- جانوروں کی فہرست بنا سکیں جو اپنے بچوں کو خوراک فراہم کرتے ہیں اور ان کی دیکھ بھال کرنے
- مختلف جانوروں کے رہنے کی جگہ کا نام بتا سکیں۔

ہماری زمین پر انسانوں کے ساتھ ساتھ جانور بھی رہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ خشکی پر اور کچھ پانی میں رہتے ہیں۔ خشکی پر بعض جانور چلتے اور کچھ رینگتے ہیں جب کہ کچھ ہوا میں اڑتے ہیں۔

خشکی پر رہنے والے جانور



سانپ



مارخور



چکور

پانی میں رہنے والے جانور



اوپر دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور کالم کو پُر کریں۔

خشکی اور پانی کے جانوروں کو
سبز رنگ سے ظاہر کریں۔

پانی کے جانوروں کو نیلے
رنگ سے ظاہر کریں۔

خشکی کے جانوروں کو لال
رنگ سے ظاہر کریں۔

جانور اور اُن کے بچے

کچھ جانوروں کے بچے پیدائش سے ہی اُن جیسے ہوتے ہیں۔



گھوڑا اور بچہ



مرغی اور چوزے



بلی اور بلوگٹڑا

کچھ جانوروں کے بچے شکل میں اُن سے مختلف ہوتے ہیں۔



تتلی اور اس کا بچہ



مینڈک اور اس کے بچے

کلاس میں مختلف جانوروں اور ان کے بچوں کی تصاویر لائیں اور طلبہ کو جانوروں کے بچوں کی پہچان کرائیں۔



NOT FOR SALE - PESRP



کہاں رہتے ہیں؟

مختلف جگہوں پر رہتے ہیں۔



اونٹ ریگستان میں رہتا ہے۔



خرگوش بھٹ میں رہتا ہے۔



عقاب پہاڑوں میں رہتا ہے۔



چڑیا گھونسلے میں رہتی ہے۔



شیر کچھار میں رہتا ہے۔



ڈولفن سمندر میں رہتی ہے۔



فہم سوچئے!

اپنے ارد گرد کے کچھ جانوروں کے بارے میں بتائیں
کہ وہ کہاں پائے جاتے ہیں؟

ایک چارٹ پر اپنے پسندیدہ جانور کی تصویر لگائیں اور اس کے بارے میں درج ذیل معلومات دیں۔

تصویر	نام	کہاں رہتا ہے؟	کیا کھاتا ہے؟	کتنی ٹانگیں ہیں؟	ڈوم

NOT FOR SALE-PESRP

سوال نمبر 3۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

کچھار

خشکی

پانی

پہاڑوں

ہوا

(i) ہاتھی _____ کا جانور ہے۔

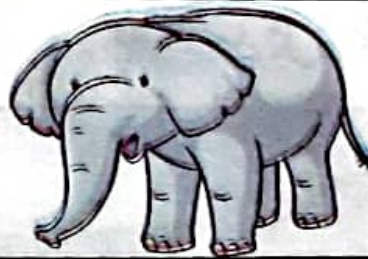
(ii) مچھلی _____ میں رہتی ہے۔

(iii) عقاب _____ میں رہتا ہے۔

(iv) کبوتر _____ میں اڑنے والا پرندہ ہے۔

(v) شیر _____ میں رہتا ہے۔

سوال نمبر 3۔ نیچے دیے گئے جانور اور ان کے بچوں کی تصاویر کو آپس میں ملائیں۔

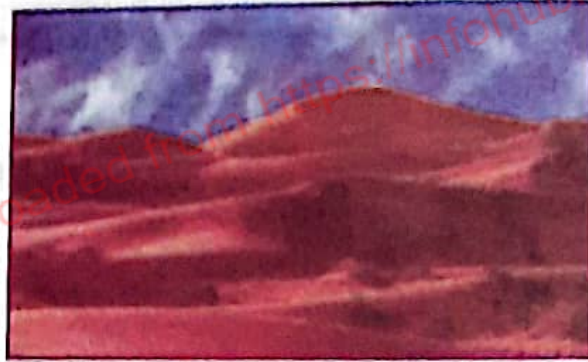


سوال نمبر 3۔ جنگل میں رہنے والے دو جانوروں کے نام بتائیں۔

(ii)

(i)

سوال نمبر 4۔ نیچے دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور دی گئی جگہ پر لکھیں کہ یہ کس جانور کے رہنے کی جگہ ہے؟



سوال نمبر 5۔ اگر آپ گھر میں مرغیاں رکھنا چاہیں تو ان کے رہنے کا کیا بندوبست کریں گے؟



برائے اساتذہ:
بچوں کو جانوروں کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔



زراعت اور مویشی

حاصلاتِ تعلم

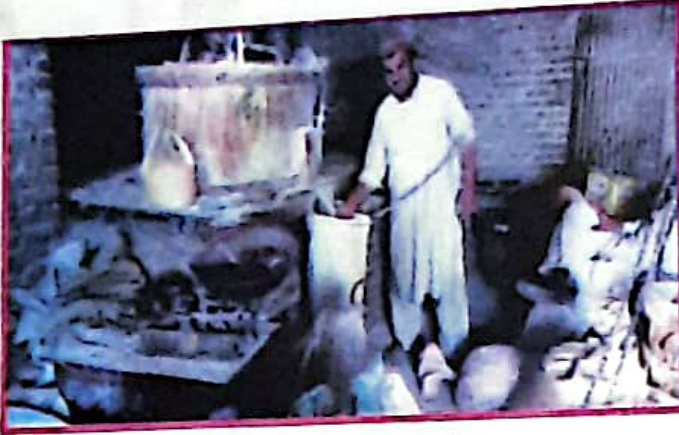
اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پاکستان میں اُگنے والی اہم فصلوں کے نام بتا سکیں۔
- پہچان سکیں کہ لوگ ان فصلوں سے مصنوعات بناتے ہیں۔
- مویشی پالنے کی اہمیت جان سکیں۔

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ اس کی اہم فصلوں میں گندم، چاول، کپاس، گنا اور مکئی شامل ہیں۔
زیادہ تر آبادی دیہات میں رہتی ہے جو زراعت کے پیشہ سے منسلک ہے۔ بہت سے لوگ مویشی
بھی پالتے ہیں۔

فصلوں سے بنائی گئیں مصنوعات

گندم



گندم سے آٹا بنتا ہے۔

کسان گندم اگاتا ہے۔



آٹے سے روٹی بنائی جاتی ہے۔

مختلف فصلوں کے بیج کلاس روم میں لائیں اور اپنے ہم جماعتوں کو بتائیں کہ وہ بیج
کس فصل کے ہیں؟

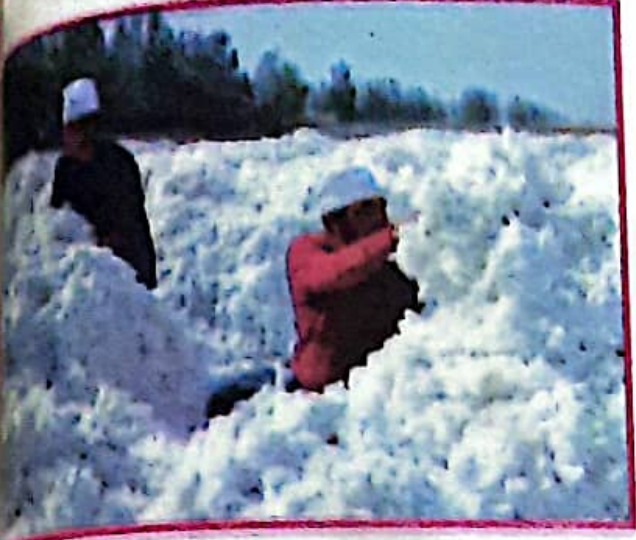


سرگرمی:



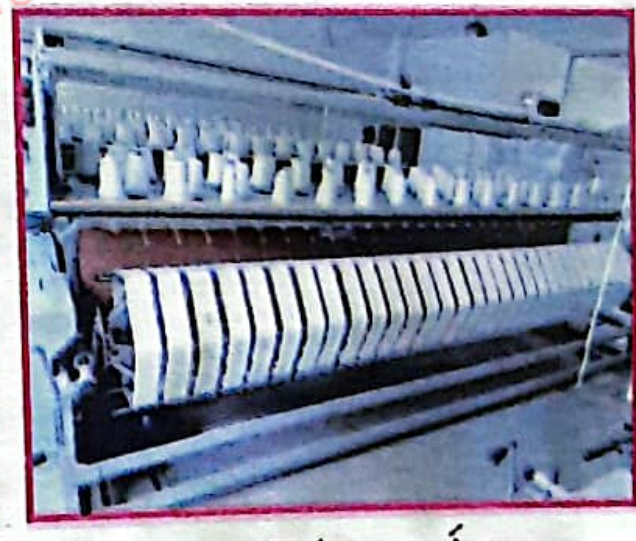
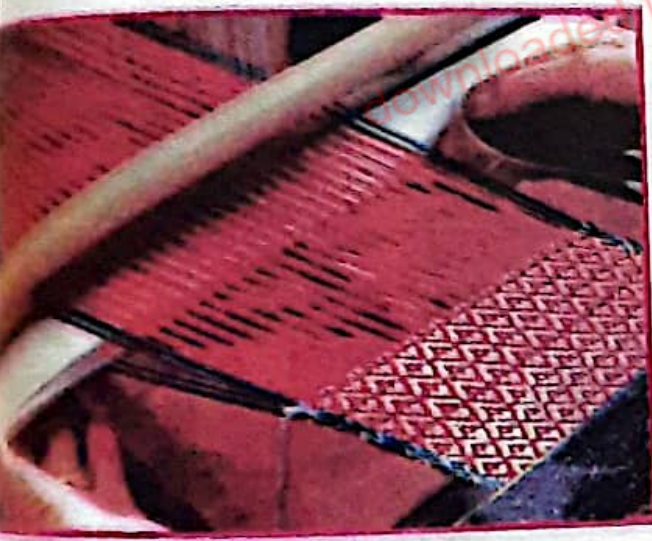
کپاس

کپاس ایک اہم فصل ہے۔



کپاس سے روئی بنتی ہے۔

کسان کپاس اگاتا ہے۔



دھاگے سے فیکٹری میں کپڑا بنتا ہے۔

روئی سے دھاگا بنتا ہے۔



ذرا سوچیے! =
سورج نکھی کی فصل سے کیا بنایا جاتا ہے؟



گتے سے رس نکالا جاتا ہے۔



رسان گٹا اگاتا ہے۔



گتے کے رس سے گڑ اور چینی بنتی ہے۔



ذرا سوچیے!

ہمارے گھروں میں استعمال ہونی والی دالیں کہاں سے حاصل ہوتی ہیں؟

موشی



کسان موشی پالتا ہے۔



دودھ سے دہی، مکھن، پنیر اور گھی بنتا ہے۔



بھینس اور گائے سے دودھ حاصل ہوتا ہے۔



موشیوں کی کھال چمڑا بنانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔



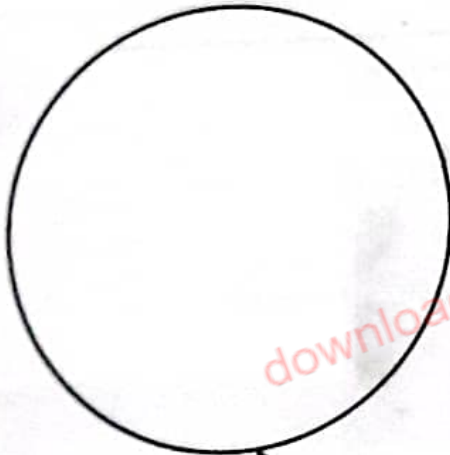
موشیوں کا گوشت کھایا جاتا ہے۔

نیچے دیے گئے عمل کو تصاویر لگا کر مکمل کریں۔

سرگرمی:



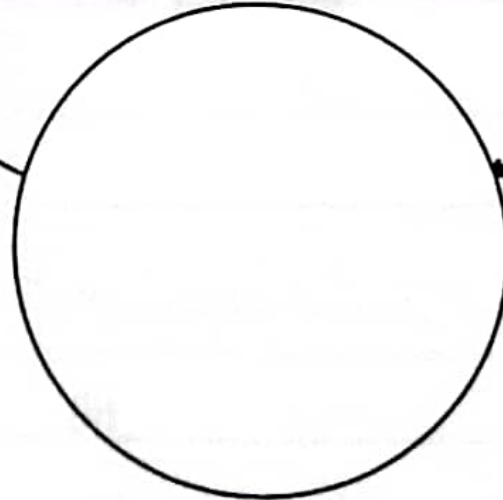
کپاس



لباس



دھاگا



کپڑا

ہمارے اساتذہ:

تصاویر یا اصلی مواد لگا کر سرگرمی مکمل کریں۔

مشق

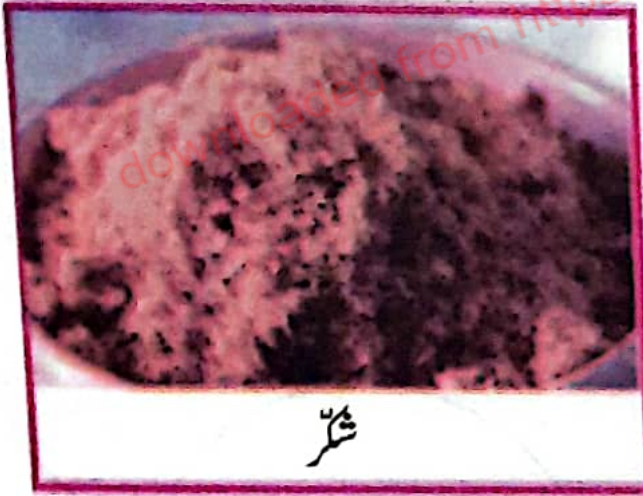
سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل اشیا کن فصلوں سے بنی ہیں؟



جری



بکٹ



شیر

سوال نمبر 2۔ مویشیوں سے حاصل ہونے والی کوئی سی تین چیزوں کے نام لکھیں۔

(iii)

(ii)

(i)

سوال نمبر 3۔ پاکستان کی کوئی سی دو اہم فصلوں کے نام لکھیں۔

(iii)

(ii)

سوال نمبر 4۔ دودھ سے بنی کون سی چیز آپ شوق سے کھاتے ہیں اور کیوں؟

سوال نمبر 5۔ مرغی سے ہم کیا حاصل کرتے ہیں؟

(ii) _____ (i)

سوال نمبر 6۔ ذرا غور کریں کہ گھر میں استعمال ہونے والی روٹی کس فصل سے بنتی ہے؟



برائے اساتذہ:

بچوں کو مختلف فصلوں کی تصاویر اور ان کے بیج دکھائیں۔

ان فصلوں کی اہمیت بھی بیان کریں۔



زمینی وسائل کی حفاظت

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شناخت کر سکیں کہ انسان پانی کس طرح ضائع کرتا ہے۔
- جان سکیں کہ پانی کے ضائع ہونے سے کیا مسائل پیدا ہوتے ہیں۔
- پانی کے ضیاع کو روکنے کے طریقے بتا سکیں۔
- سمجھ سکیں کہ جنگلات انسان کے لیے کیوں ضروری ہیں۔
- شناخت کر سکیں کہ انسانی سرگرمیوں (جنگلات کے کٹاؤ) سے زمین کو کیسے نقصان پہنچ رہا ہے۔
- تجویز دے سکیں کہ کن طریقوں سے جنگلات کے کٹاؤ کو روکا جاسکتا ہے۔

زمینی وسائل انسانی زندگی کے لیے بہت اہم ہیں۔ پانی کے بغیر زندگی ناممکن ہے۔ پانی ہماری روزمرہ کی ضرورت ہے لہذا اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔ پانی کے ضائع کرنے سے ہمیں بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

پانی کا ضیاع



ٹینکی بھرنے کے لیے موٹر کا مسلسل چلتے رہنا



منہ ہاتھ دھوتے ہوئے ناک کھلا چھوڑنا

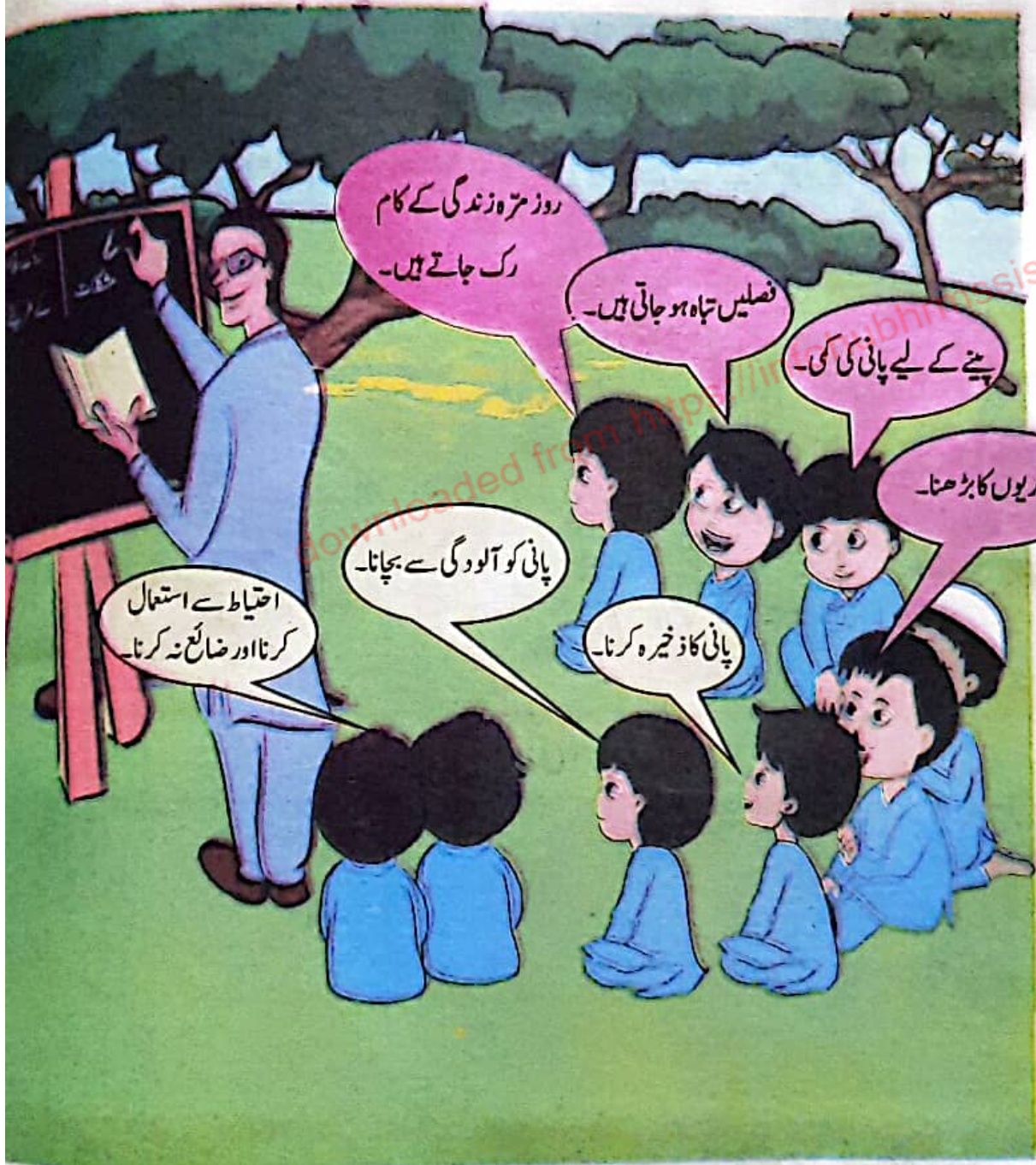


پانی کا غیر ضروری استعمال



پائپ لائن کا ٹوٹ جانا

پانی ضائع کرنے سے کون سی مشکلات پیدا ہوتی ہیں
اور ان کی روک تھام کے کون سے طریقے ہیں؟



جنگلات کی اہمیت

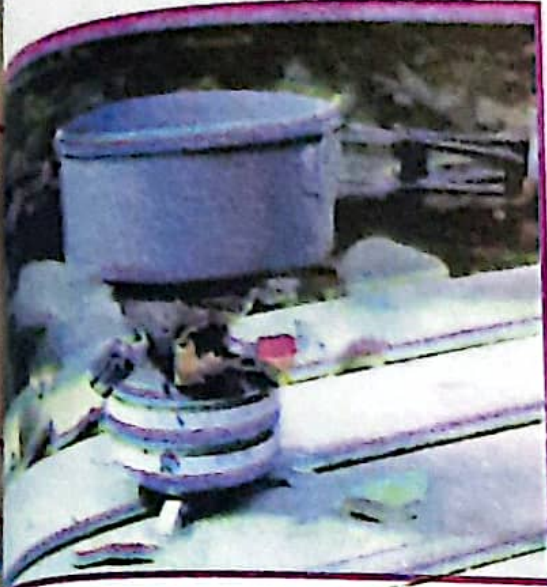


یہ تصویر میں لوگ کیا کر رہے ہیں؟ کیا وہ ٹھیک کر رہے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟ جنگلات جانوروں اور پرندوں کا مسکن ہیں۔ جنگلات سے ہم لکڑی حاصل کرتے ہیں، جس سے فرنیچر اور کیلوں کا سامان بنتا ہے۔ لکڑی جلانے کے طور پر بھی استعمال کی جاتی ہے۔ لکڑی سے ماچس اور کاغذ بنایا جاتا ہے۔ جنگلات موسم کو خوش گوار رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جنگلات زمین کے کٹاؤ کو روکتے ہیں اور سیلاب سے بچاتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم درختوں کی حفاظت کریں اور انہیں ضائع ہونے سے بچائیں۔



درختوں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔

جنگلات کے کٹاؤ کی روک تھام



لکڑی کی بجائے ایندھن کے دوسرے ذرائع استعمال

بلاوجہ لکڑی نہ کاٹی جائے۔



جنگلات کو آگ لگنے سے بچائیں۔

گروپ میں پوسٹر بنا کر بتائیے کہ قدرتی وسائل کو ہم کس طرح محفوظ کر سکتے ہیں؟



سرگرمی:

1۔ درج ذیل تصاویر کو غور سے دیکھیں اور اپنی رائے کا اظہار جتنے اور انہیں چہرے پر دائرہ لگا کر کریں۔



2۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

سکن پانی ضائع موسم

سکن _____ پینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

جنگلات پرندوں اور جانوروں کا _____ ہیں۔

یادہ درخت لگانے سے _____ خوش گوار رہتا ہے۔

میں پانی کو _____ نہیں کرنا چاہیے۔

3۔ کوئی سی تین وجوہات تحریر کریں جن سے آپ کے علاقے میں پانی ضائع ہوتا ہے۔

(iii)

(ii)

4۔ جنگلات کا کٹاؤ کیوں نقصان دہ ہے؟ دو وجوہات تحریر کریں۔

(ii)

برائے اساتذہ:

بچوں کو بتائیں کہ جنگلات کا ٹٹا ہمارے لیے کیوں خطرناک ہے؟

بچوں کو SOS (Save Our Soul) کے تصور سے کو آگاہ کریں۔



حرارت اور روشنی

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حرارت اور روشنی کے ذرائع (گھر، سکول اور ارد گرد) کی شناخت کر سکیں۔
- حرارت اور روشنی کے قدرتی اور مصنوعی ذرائع کو الگ کر سکیں۔
- بیان کر سکیں کہ ہم کن کن طریقوں سے حرارت پیدا کر سکتے ہیں۔
- حرارت اور روشنی کے استعمال کی فہرست بنا سکیں۔
- پہچان سکیں کہ جب ذرائع کے قریب ہوں تو حرارت اور روشنی کی شدت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔



سورج، حرارت اور روشنی کا قدرتی اور سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ چاند اور ستاروں سے بھی روشنی حاصل ہوتی ہے۔

روشنی اور حرارت کے کچھ ذرائع ہیں جو ہم ضرورت کے وقت استعمال کرتے ہیں۔



موم بتی



لکڑی جلا کر



بجلی



گیس



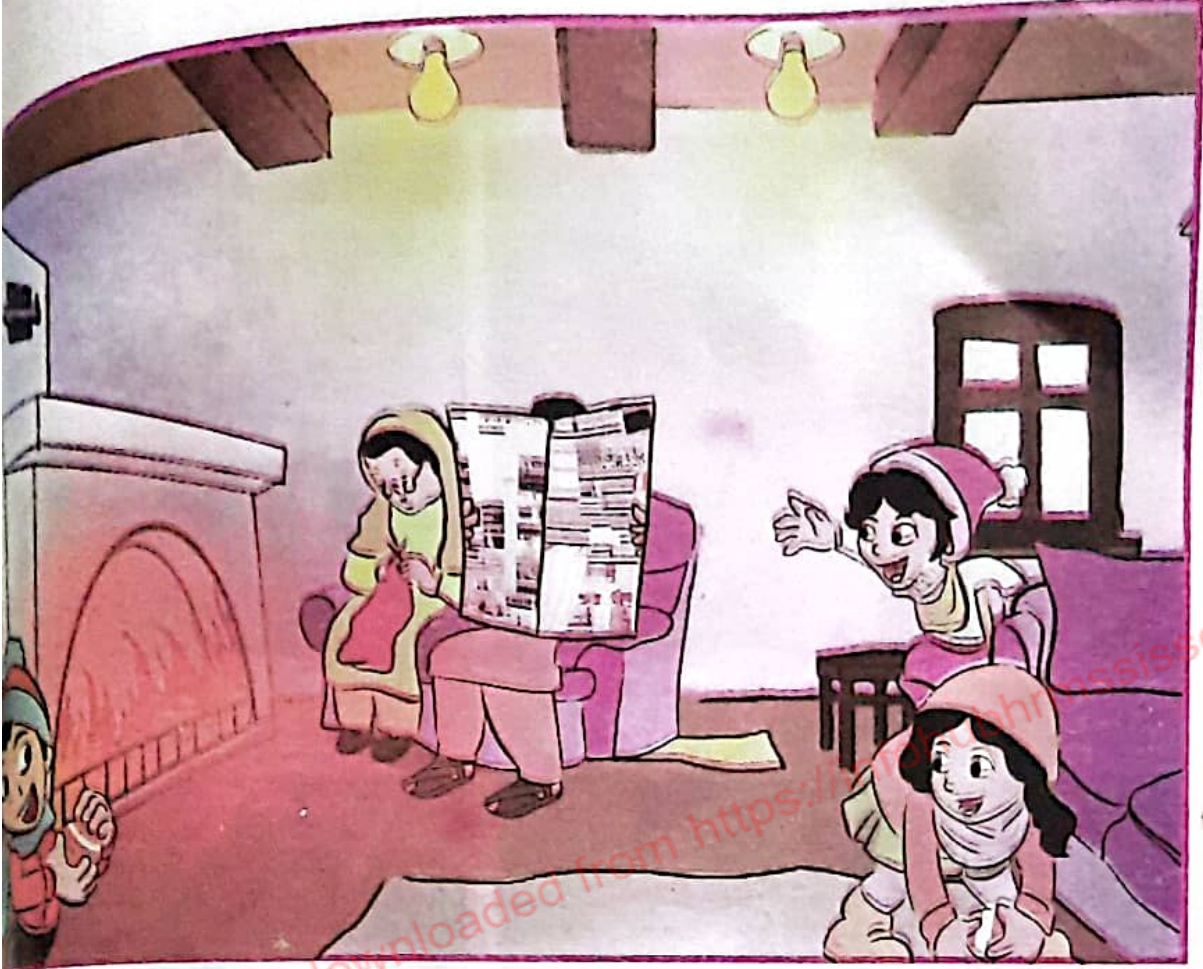
کیا آپ جانتے ہیں؟

قدیم زمانے کے انسان نے
پتھروں کو آپس میں رگڑ کر
آگ دریافت کی۔

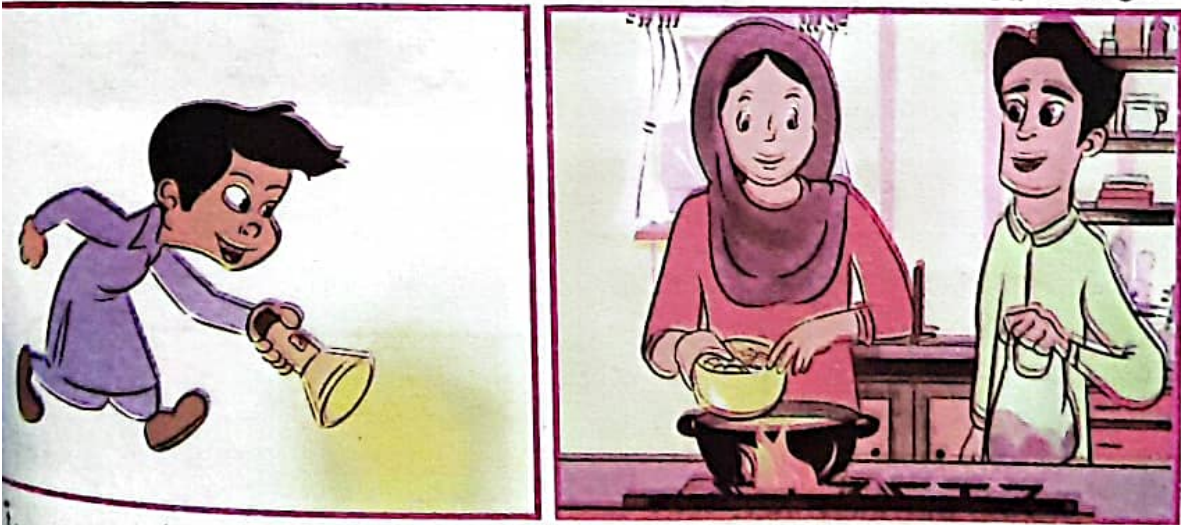


اپنے دونوں ہاتھوں کو آپس میں رگڑیں اور
مشاہدہ کریں کہ دیر تک ہاتھ رگڑنے سے
کیا ہوتا ہے؟

حرارت اور روشنی کا استعمال



ہم اپنے آپ کو گرم رکھنے کے لیے حرارت کا استعمال کرتے ہیں اور گھر کو روشن کرنے کے لیے روشنی کا استعمال کرتے ہیں۔



ہمیں کھانا پکانے کے لیے آگ (حرارت) کی ضرورت ہوتی ہے۔ چیزیں دیکھنے کے لیے روشنی کی ضرورت پڑتی ہے۔

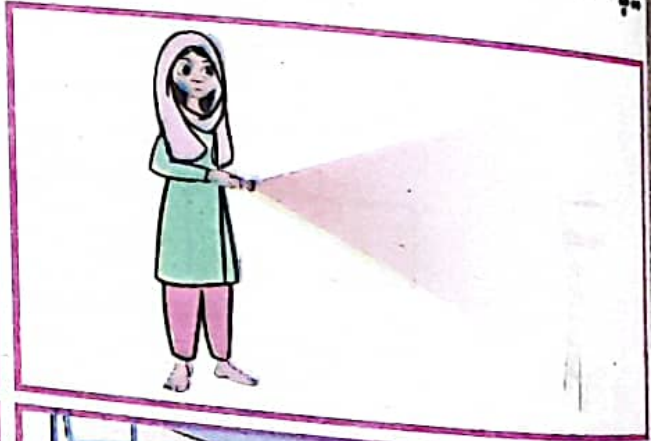


سورج کی روشنی فصلوں کی نشوونما کے لیے ضروری ہے۔

بچوں کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ اپنے سکول کا دورہ کرے۔
ایک گروپ حرارت اور روشنی کے قدرتی ذرائع جب کہ دوسرا گروپ
مصنوعی ذرائع کی فہرست بنائے اور کلاس روم میں پیش کرے۔



نیچے دی گئی تصاویر کو دیکھیں اور بتائیں کہ روشنی اور حرارت کہاں زیادہ پہنچ رہی ہے اور کیوں؟



NOT FOR SALE-PESRP

سوال نمبر 1۔ درست جملے کے سامنے ✓ اور غلط جملے کے سامنے ✗ کا نشان لگائیں۔

• سورج روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

• انگلیٹھی یا ہیٹر کے قریب کھڑا ہونے سے کم حرارت ملتی ہے۔

• ہم اندھیرے میں دیکھ سکتے ہیں۔

• لکڑی کے جلنے سے روشنی اور حرارت حاصل ہوتی ہے۔

سوال نمبر 2۔ حرارت اور روشنی کے قدرتی ذرائع پر ✓ اور مصنوعی ذرائع پر ✗ کا نشان لگائیں۔

انسان کا بنایا ہوا

قدرتی ذریعہ

سورج

بلب

ستارے

ہیٹر

موم بتی

سوال نمبر 3۔ روشنی کے کوئی سے دو قدرتی ذرائع کی تصاویر بنائیں اور ان کے نام بھی لکھیں۔

نام _____

نام _____

سوال نمبر 4۔ سورج پودوں کے لیے کیوں اہم ہے؟ دو وجوہات لکھیں۔

سوال نمبر 5۔ آپ کے گھر میں کھانا بنانے کے لیے حرارت کے کون سے ذرائع استعمال ہوتے ہیں۔
ان کے نام لکھیں۔

برائے اساتذہ:

بچوں کو حرارت اور روشنی میں فرق اور ان کا استعمال بتائیں۔



دوسروں کی مدد کرنا

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اشیاء کے اشتراک (Sharing) کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- اشیاء کے نام بتا سکیں جو دوسروں کے ساتھ مل کر استعمال کرتے ہیں۔
- دی گئی کہانیوں اور تصاویر سے شناخت کر سکیں کہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کیسے کرتے ہیں۔
- پہچان سکیں کہ لوگ اپنی روزمرہ زندگی میں کس طرح ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔



آمنہ اور مریم ایک ہی کلاس میں پڑھتی ہیں۔ ایک دن آمنہ نے مریم کو بہت پریشان دیکھا۔ آمنہ کے پوچھنے پر مریم نے بتایا کہ اسے گھر کے لیے ریاضی کا دیا ہوا کام (ہوم ورک) سمجھ نہیں آیا۔ آمنہ نے مریم سے کہا، پریشان نہ ہوں، میں آپ کو سمجھاتی ہوں۔ آمنہ نے مریم کو سارا کام (ہوم ورک) سمجھایا اور مریم سمجھ گئی۔ اس طرح آمنہ کی مدد سے مریم کی پریشانی ختم ہو گئی۔



علی اور احمد دوست ہیں۔ علی ایک دن تفریح کے دوران کھیلتے ہوئے گر گیا اور اس کے گھٹنے پر چوٹ لگ گئی۔ احمد نے علی کو اٹھایا اور استاد کے پاس لے گیا۔ احمد نے استاد کے ساتھ مل کر اس کی پٹی کروادی۔ علی نے احمد کا شکریہ ادا کیا۔

روزمرہ زندگی میں ایک دوسرے کی مدد کرنا



بزرگوں کی مدد کرنا



گھر میں والدین کی مدد کرنا

ایسی صورت حال بیان کریں جب آپ نے دوسروں کی مدد کی ہو یا دوسروں نے آپ کی مدد کی ہو۔



سرگرمی:



علی اور احمد دوست ہیں۔ علی ایک دن
تفریح کے دوران کھیلتے ہوئے گر گیا اور
اس کے گھٹنے پر چوٹ لگ گئی۔ احمد نے علی
کو اٹھایا اور استاد کے پاس لے گیا۔ احمد نے
استاد کے ساتھ مل کر اس کی ہٹی کروادی۔
علی نے احمد کا شکریہ ادا کیا۔

بزرگہ زندگی میں ایک دوسرے کی مدد کرنا



بزرگوں کی مدد کرنا



گھر میں والدین کی مدد کرنا

ایسی صورت حال بیان کریں جب آپ نے دوسروں کی مدد کی ہو یا دوسروں
نے آپ کی مدد کی ہو۔



کرمی:

چیزوں کا اشتراک

چیزوں کے اشتراک (Sharing) سے دوستی بڑھتی ہے۔ ہمیں اپنے کھلونے، کتابیں اور پمپل اور اپنے دوستوں اور بہن بھائیوں کے ساتھ مل کر استعمال کرنی چاہئیں۔ گھروں میں ہمیں اپنے بہن بھائیوں وغیرہ کے ساتھ اپنا کمرہ، کھلونے، ٹیلی وژن اور فریج وغیرہ سب مل جل کر استعمال کرنا چاہیے۔

کوئی سی تین چیزیں بتائیں جو آپ اپنے دوستوں یا خاندان کے ساتھ مل کر استعمال (share) کرتے ہیں۔



باہمی انحصار

روزمرہ زندگی میں انسان ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے گھر کی بجلی ٹھیک کروانے کے لیے الیکٹریشن کی خدمت لینا پڑتی ہے۔ اسی طرح پانی کا نلکا لگوانے کے لیے پلمبر اور گھر کی تعمیر میں مزدوروں اور کاریگروں کی ضرورت پڑتی ہے۔



نمبر 1۔ کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیں۔

کالم "ب"	کالم "الف"
اپنائیت بڑھتی ہے۔	طیعت خراب ہونے پر
مزدور کی مدد لینا پڑتی ہے۔	دوسروں کی مدد کرنا
ڈاکٹر کی مدد لیتے ہیں۔	مل جل کر رہنے سے
اچھی عادت ہے۔	گھر بنانے کے لیے

نمبر 2۔ اگر آپ کا دوست بیماری کی وجہ سے سکول نہیں آیا تو آپ اس کی مدد کیسے کریں گے؟

(ii)

نمبر 3۔ اگر کسی علاقے میں سیلاب آجائے تو آپ لوگوں کی مدد کس طرح کر سکتے ہیں؟

(ii)

برائے اساتذہ:

حضرت مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
کی حیاتِ طیبہ سے دوسروں کی مدد کے واقعات بچوں کو سنائیں۔



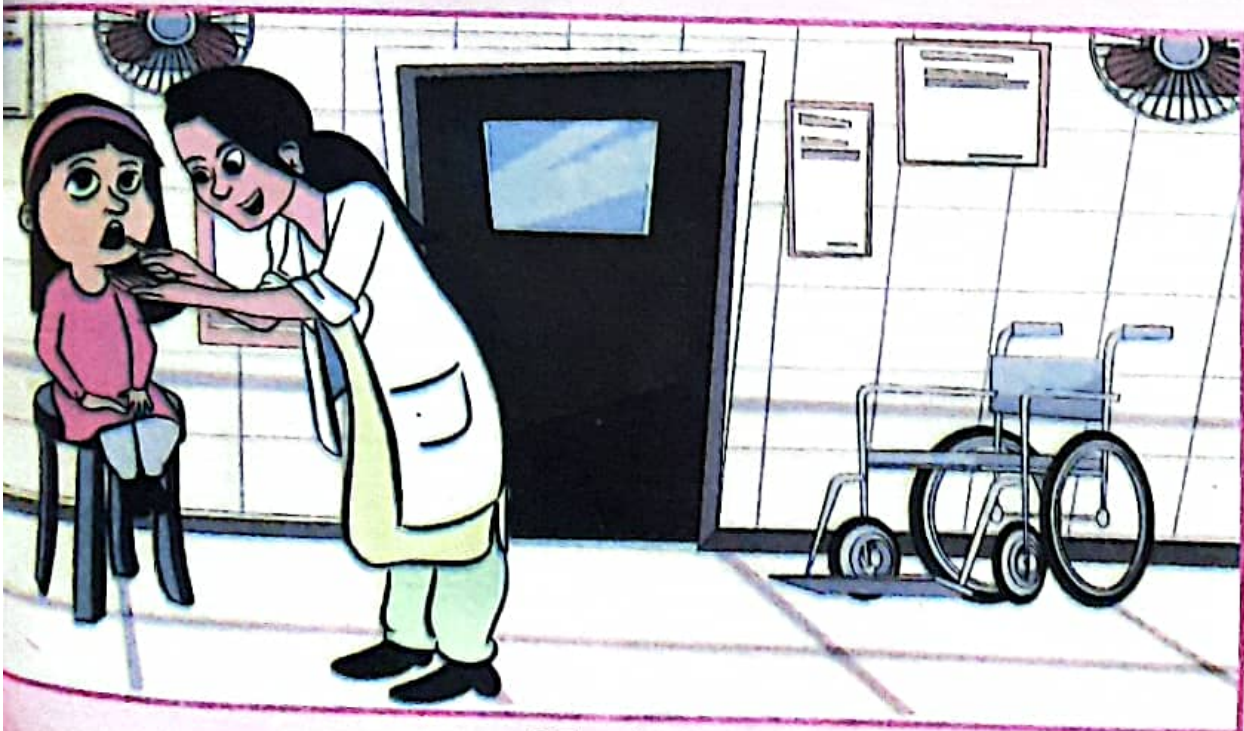
پیشے

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تصاویر سے کچھ پیشوں (تدریس، کھیتی باڑی اور طب وغیرہ) کی شناخت کر سکیں۔
- اپنی روزمرہ زندگی میں کچھ پیشوں کا کردار سمجھ سکیں۔
- بتا سکیں کہ ان کو کون سا پیشہ زیادہ پسند ہے اور کیوں؟

روزمرہ زندگی میں روزی کمانے کے لیے ہمیں کوئی نہ کوئی پیشہ اپنانا پڑتا ہے جیسا کہ کپڑے بننے کے درزی، سبزی بیچنے کے لیے سبزی فروش اور مریض کا علاج کرنے کے لیے ڈاکٹر وغیرہ۔ اس سے روزی کمانے میں بلکہ دوسروں کی مدد بھی کرتے ہیں۔



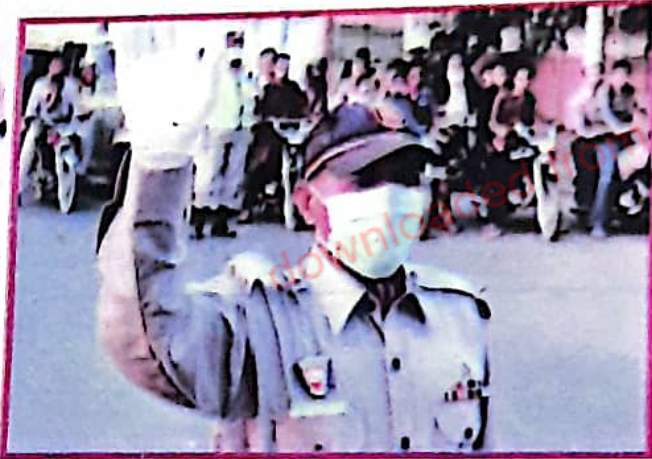
دی جی تصاویر کو دیکھیں کہ لوگ روزی کمانے کے لیے کون سا پیشہ اپناتے ہیں؟



دھوبی



پائلٹ



پولیس



استاد

تمام لوگوں کا ہماری روزمرہ زندگی میں اہم کردار ہے اور ہمیں ان کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

آپ بڑے ہو کر کیا بننا پسند کریں گے اور کیوں؟



سرگرمی:

سوال نمبر 1۔ صحیح پر ✓ اور غلط پر ✗ کا نشان لگائیے۔

• پولیس ہماری حفاظت کرتی ہے۔

• گاڑی مرمت کرنے والے کو معمار کہتے ہیں۔

• سکول کی پرنسپل سکول چلاتی ہے۔

• حلوائی سبزی فروخت کرتا ہے۔

سوال نمبر 2۔ ہوائی جہاز چلانے والے کو کیا کہتے ہیں اور وہ ہماری مدد کیسے کرتا ہے؟

سوال نمبر 3۔ سفر کے دوران اگر گاڑی خراب ہو جائے تو ٹھیک کروانے کے لیے کس کو بلائیں؟

سوال نمبر ۹۔ کالم "الف" میں دی گئی تصاویر کے سامنے کالم "ب" میں پیشہ لکھیں۔

کالم "ب"	کالم "الف"
	
	
	
	
	

برائے اساتذہ:
 بچوں کو بتائیں کہ ہر پیشہ قابل احترام ہے اور اس پیشہ سے متعلقہ افراد کسی نہ کسی طرح
 ہماری مدد کرتے ہیں۔

دوسروں کا احترام

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

• پہچان سکیں کہ تمام انسان حقوق کے لحاظ سے برابر اور اہم ہے۔

• یہ جان سکیں کہ تمام انسان ایک جیسے ہوتے ہیں نیکن خاندان، مذہب

اور ثقافت وغیرہ کی بنیاد پر مختلف ہیں اور سب قابلِ عزت ہیں۔

• پہچان سکیں کہ تمام انسان پیدا نشی لحاظ سے برابر ہیں اور عزت و احترام کے قابل ہیں۔

• ایسے طریقوں کی نشان دہی کر سکیں جن سے وہ سب کی عزت کریں۔

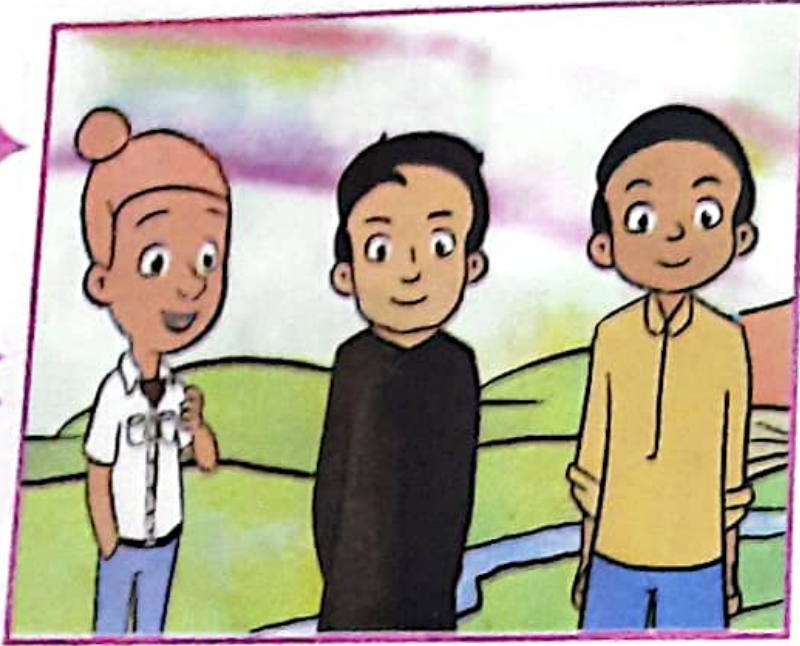
• ایسے مواقع کی شناخت کر سکیں جب اپنی باری کا انتظار کرنا بہت ضروری ہو

(بات چیت کرتے ہوئے، ٹکٹ خریدتے ہوئے، سکول کیٹینین وغیرہ پر)۔

• سمجھ سکیں کہ دوسروں کی ضروریات، دلچسپیوں، خیالات اور جذبات کا

احترام ضروری ہے۔

ہاں، ارحیت اور جوزف دوست



ان کا تعلق مختلف مذاہب سے ہے۔
ان کی ثقافت اور رہن کہن ایک
دوسرے سے مختلف ہے۔ یہ ایک
دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور ایک
دوسرے کی بات کا احترام کرتے ہیں۔
تمام انسان پیدا کنی لحاظ سے برابر اور

عزت و احترام کے قابل ہیں اور اسی طرح ان کے حقوق بھی برابر اور اہم ہیں۔



ہم سب حقوق کے لحاظ
سے برابر ہیں۔

تمام مذاہب کی عبادت
گاہوں کا لحاظ کرنا
ضروری ہے۔

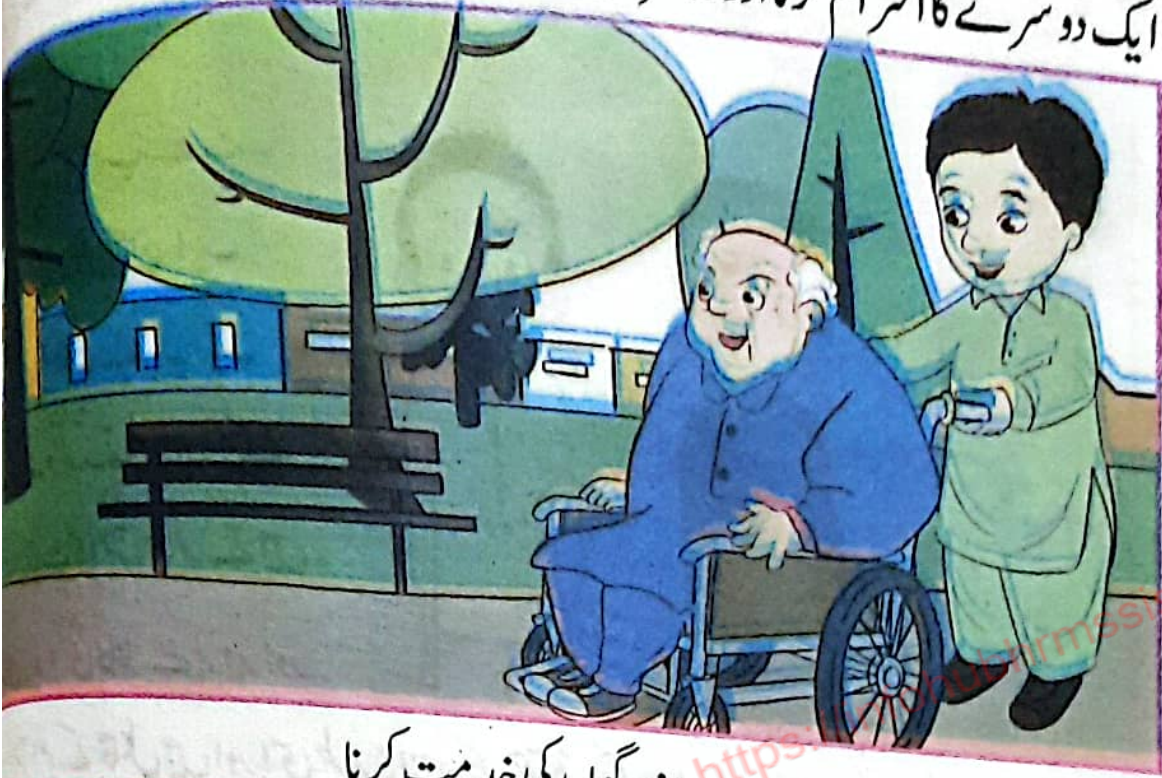
عزت دینے سے لوگ
ڈول ہوتے ہیں۔

ہر مذہب سے عزت حاصل
کرنے کے لیے ہمیں
عزت دینا چاہیے۔

ایک دوسرے کے مذہب اور
ثقافتی فرق کو قبول کر کے ایک
دوسرے کو عزت و احترام دیں۔

گرتوں کا احترام کرنا
ضروری ہے۔

ایک دوسرے کا احترام کرنا اور دوسروں کی مدد کرنا اچھی عادات ہیں۔



بزرگوں کی خدمت کرنا



کلاس میں اپنی باری کا انتظار کرنا



قطار بنانا اور اپنی باری کا انتظار کرنا



سڑک پر اپنی باری کا انتظار کرنا

کیا آپ کسی دوسرے شہر/صوبے/ملک گئے ہیں؟ اگر ہاں تو وہاں کے بارے میں اپنے دوستوں کو بتائیں کہ اُن کا لباس، رہن سہن، کھانا پینا اور روزمرہ کے معمولات کس طرح آپ سے ملتے جلتے اور کس طرح مختلف ہیں۔



مشق

نیچے دیے گئے بیانات میں صحیح پر ✓ اور غلط پر ✗ کا نشان لگائیے۔

• لائن میں کھڑے ہوتے ہوئے دھکا دینا _____

• دوسروں کا خیال کرنا _____

• ہر ایک کی عزت کرنا اور احترام سے پیش آنا _____

• ہر ایک کا مذاق اُٹانا _____

سوال نمبر 2۔ کوئی سے دو مواقع لکھیں جب آپ نے قطار میں کھڑے ہو کر اپنی باری کا انتظار کیا ہو۔

(ii)

سوال نمبر 3۔ آپ دوسروں کا احترام کیسے کرتے ہیں؟ چند مثالیں دیں۔

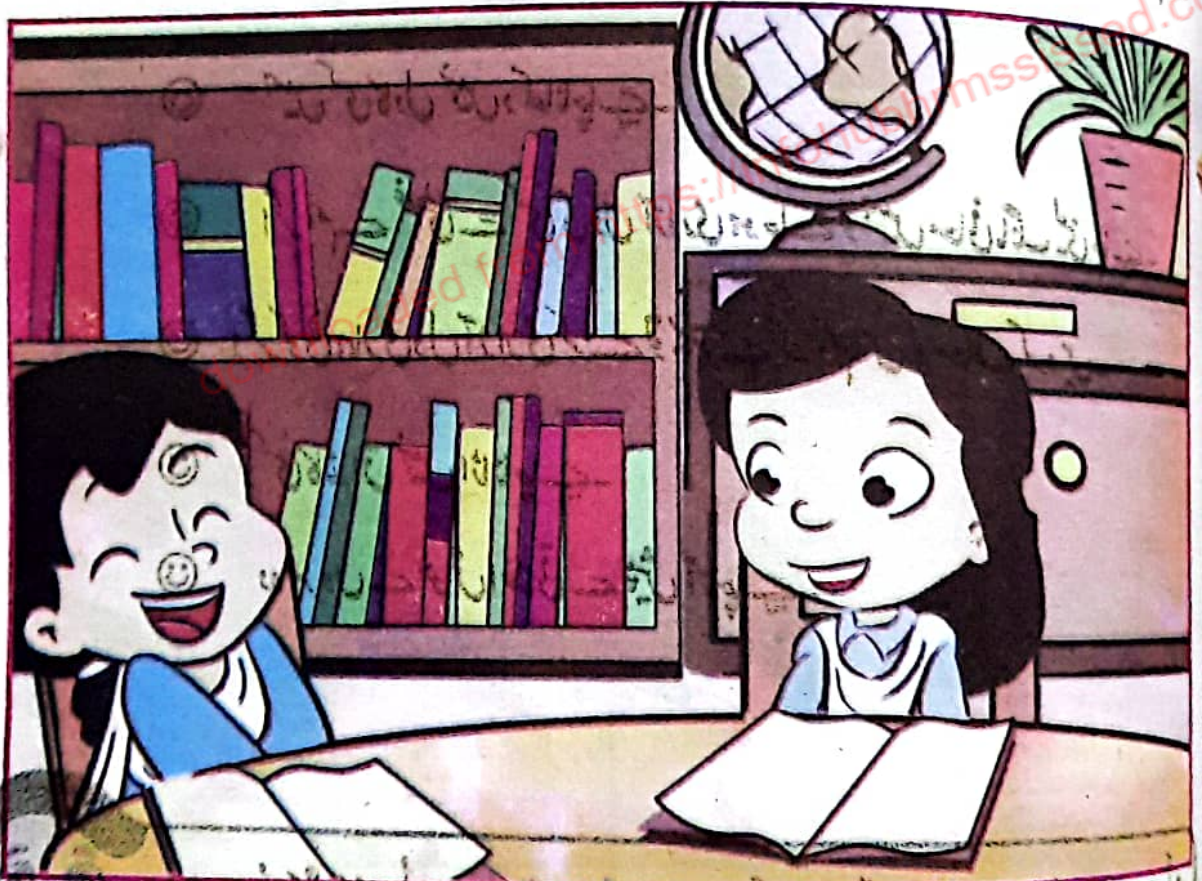
عفو و درگزر

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جان سکیں کہ ان کے قول و فعل سے دوسروں اور دوسروں کے قول و فعل سے انہیں تکلیف پہنچ سکتی ہے (جیسے جھوٹ بولنا، دوسروں کو دھکا دینا، تضحیک آمیز الفاظ کا استعمال وغیرہ)۔
- سمجھ سکیں کہ سیکھنے کے عمل میں غلطیوں کا ہونا ممکن ہے، اس پر شرمندہ ہونا یا کسی کا مذاق اڑانا مناسب نہیں۔
- جان سکیں کہ دوسروں کا مذاق اڑانا، ذہنی دباؤ اور تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔
- ان نکات کی شناخت کر سکیں جن سے دوسروں کی تکلیف دور ہو سکے (جیسا کہ معافی مانگنا، غلطی کا اعتراف کرنا، اُن کے لیے کچھ اچھا کرنا)۔
- شناخت کر سکیں کہ جب لوگ غلطی پر معافی مانگیں تو انہیں درگزر کر دینا چاہیے۔

تج سارہ کا سکول میں پہلا دن تھا۔ وہ پریشان تھی۔ استاد نے اُسے ندا کے ساتھ بیٹھا بلاندا کہنے پر شرت سو جھی۔ وہ اس کو بُرے ناموں سے پکارتی رہی۔ سارہ کو بہت دکھ ہوا۔ اُس کی رات آنکھوں میں آنسو آگئے۔ وہ چپ چاپ بیٹھی رہی۔ سارا دن اُس کا پڑھائی میں دل نہ لگا۔ اُس دن کا بے بسی دیکھ کر ندا اُس پر ہنستی رہی۔ چھٹی کے وقت سارا خاموشی سے اٹھ کر چلی گئی۔ یہ گلیا دن دونوں کلاس روم میں آئیں تو ندا کے چہرے پر آج بھی شرت تھی۔ سارا نے اُسے ہار سلام کیا اور اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔ آج اُردو کا ٹیسٹ تھا۔ ندا نے بستہ کھولا لیکن اُسے بستے میں



بچے اپنی ذاتی زندگی میں کوئی ایسا واقعہ سنب کے مٹانے سنائیں جس میں انھوں نے کسی کو معاف کر دیا ہو یا کسی سے معافی مانگی ہو۔

پنسل نہ ملی۔ وہ پریشان ہو گئی۔ سارہ نے اس کی پریشانی دیکھ کر اس کی طرف اپنی پنسل بڑھائی۔ ندامت مندہ ہو گئی۔ اُسے احساس ہوا کہ اُس نے سارہ کے ساتھ بُرا سلوک کیا تھا لیکن سارہ نے پھر بھی اس کی مدد کی۔ ندامت نے سارہ سے معافی مانگی۔ سارہ نے اُسے معاف کر دیا۔ سارہ نے اُسے بتایا کہ میری اتنی کہتی ہیں کہ معاف کر دینا اچھی بات ہے۔ ندامت نے سارہ کی طرف دو سستی کا ہاتھ بڑھایا۔ سارہ نے کہا: "آج سے ہم اچھے دوست ہیں۔"

ہمیں کسی کا دل نہیں دکھانا چاہیے۔

اگر ہم سے غلطی سے کسی کی دل آزاری ہو جائے تو ہمیں معافی مانگ لینا چاہیے۔

اگر کوئی ہماری دل آزاری کرے تو بہتر ہے کہ ہم اس کو معاف کر دیں۔

کسی کا مذاق نہیں اٹانا چاہیے۔

دوسروں سے خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیے۔

حضرت مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
کی حیاتِ طیبہ سے عفو و درگزر کا کوئی واقعہ بیان کریں۔



مشق

سوال نمبر 1۔ کیا اندانے پہلے دن کلاس میں سارہ کے ساتھ اچھا سلوک کیا؟

سوال نمبر 2۔ اگر آپ سارہ کی جگہ ہوتے تو آپ کیا کرتے؟

سوال نمبر 3۔ آپ نے کبھی کسی کو غلطی پر معاف کیا ہے؟ معاف کرنے کے بعد کیا محسوس ہوا؟

سوال نمبر 4۔ درگزر کرنے کے فوائد لکھیں۔

برائے اساتذہ:

بچوں کو سبق آموز اخلاقی کہانیاں یا واقعات سنائیں۔



غیر جانب داری

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنی روزمرہ زندگی میں غیر جانب داری اور جانب داری کی شناخت کر سکیں۔
- شناخت کر سکیں کہ کس طرح جانب دار صورتِ حال کو غیر جانب دار صورتِ حال میں بدلہ جاسکتا ہے۔
- دو سروں سے جانب داری کی صورت میں اپنے رویے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے رویوں میں تبدیلی لاسکیں۔



ہنگل کے سبب جانور بزرگ کے اور درخت کے بیچے جمع تھے۔ لومڑی اپنے سب کو لے کر ملوٹس لڑنے کا نام اب ہم دیکھ رہا ہے یہاں ہنگل کے بادشاہ شیر نے بندر اور ہاتھی کے بھگوانے کا فیصلہ لگانا تھا۔ سب اپنے اپنے جگہ



یہ لومڑی نے بندر کو اپنی بات بتانے کے لیے کہا۔ بندر نے شیر کو سلام کیا اور کہا: ”بادشاہ سلامت! آپ کی حکومت میں مجھ پر ظلم ہوا ہے۔ یہ ہاتھی کئی دنوں سے مجھے تنگ کر رہا ہے۔ جس درخت میں چھوٹا ہوں، یہ اسی درخت کی شاخیں توڑ دیتا ہے۔ میں نے اپنے بچوں کے لیے پھل جمع کر رکھے تھے۔ کل اس نے سارے پھل چوری کر لیے۔ آپ مجھے انصاف دلائیں۔“



کیا روز مرہ زندگی میں آپ نے محسوس کیا کہ گھر یا سکول میں آپ کے ساتھ نا انصافی ہوئی ہو؟ (کوئی واقعہ بیان کیجیے)



اب لومڑی نے ہاتھی کو اپنا قصہ سنانے کو کہا، ہاتھی نے شیر کی طرف دیکھا اور کہا: ”بادشاہ سلامت! جھوٹ بول رہا ہے۔ میں کئی دنوں سے اس کے علاقے کی طرف نہیں گیا۔ میں تو ساتھ والے جنگل کرنے گیا ہوا تھا۔“

ہاتھی کو یقین تھا کہ شیر اس کا دوست ہے لہذا وہ اس کے حق میں فیصلہ سنانے گا۔ شیر نے دوسرا جانوروں سے پوچھا کہ کیا کسی نے ہاتھی کو بندر کے علاقے میں دیکھا تھا؟

بھالو اور بوتر آگے بڑھے اور کہنے لگے: ”جی ہاں! بندر سچ بول رہا ہے۔ ہم نے ہاتھی کو اُسے تنگ کرتے دیکھا تھا۔“ شیر نے ہاتھی کی طرف دیکھا اور کہا: ”تم نے نہ صرف بندر کو تنگ کیا بلکہ جھوٹ بھی بولا۔ تم سزا یہ ہے کہ ایک مہینے تک بندر کی خدمت کرو اور اس کے لیے پھل جمع کرو۔“

سب جانور شیر کے انصاف پر خوش ہو گئے۔ ہاتھی اپنے روپے پر شرمندہ ہوا اور اپنی غلطی مان لی۔ ہاتھی پھر ایک ماہ تک بندر کی خدمت کی۔

اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیشہ انصاف اور غیر جانبداری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

اخلاقی پہلو پر مشتمل کوئی کہانی جماعت میں سنائیں اور سبق کے نتیجے پر تبادلوہ خیال کریں۔



مشق

✓ اور غلط پر ✗ کا نشان لگائیں۔

• دوسروں کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آنا اچھی عادت ہے۔

• اپنے حقے سے زیادہ لینا بُری بات ہے۔

• جو اپنی غلطی تسلیم نہیں کرتا وہ عظیم آدمی ہے۔

• زندگی میں ہمیں انصاف پسندی کو اپنانا چاہیے۔

• کیا بھالو اور کبوتر نے شیر کو سچ بتا کر اچھا کیا؟ آپ کی کیا رائے ہے۔